چھٹا ایڈیشن

آسان نصاب

حصہ اول

برائے طلبۂ دینیات

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے

حسب ارشاد

محسن قوم وملت الحاج حضرت مولانا غلام قادر صاحب کشمیری دامت برکاتہم

بانی ومہتمم جامعہ ضیاء العلوم وجامعۃ الطیبات پونچھ (جموں کشمیر)

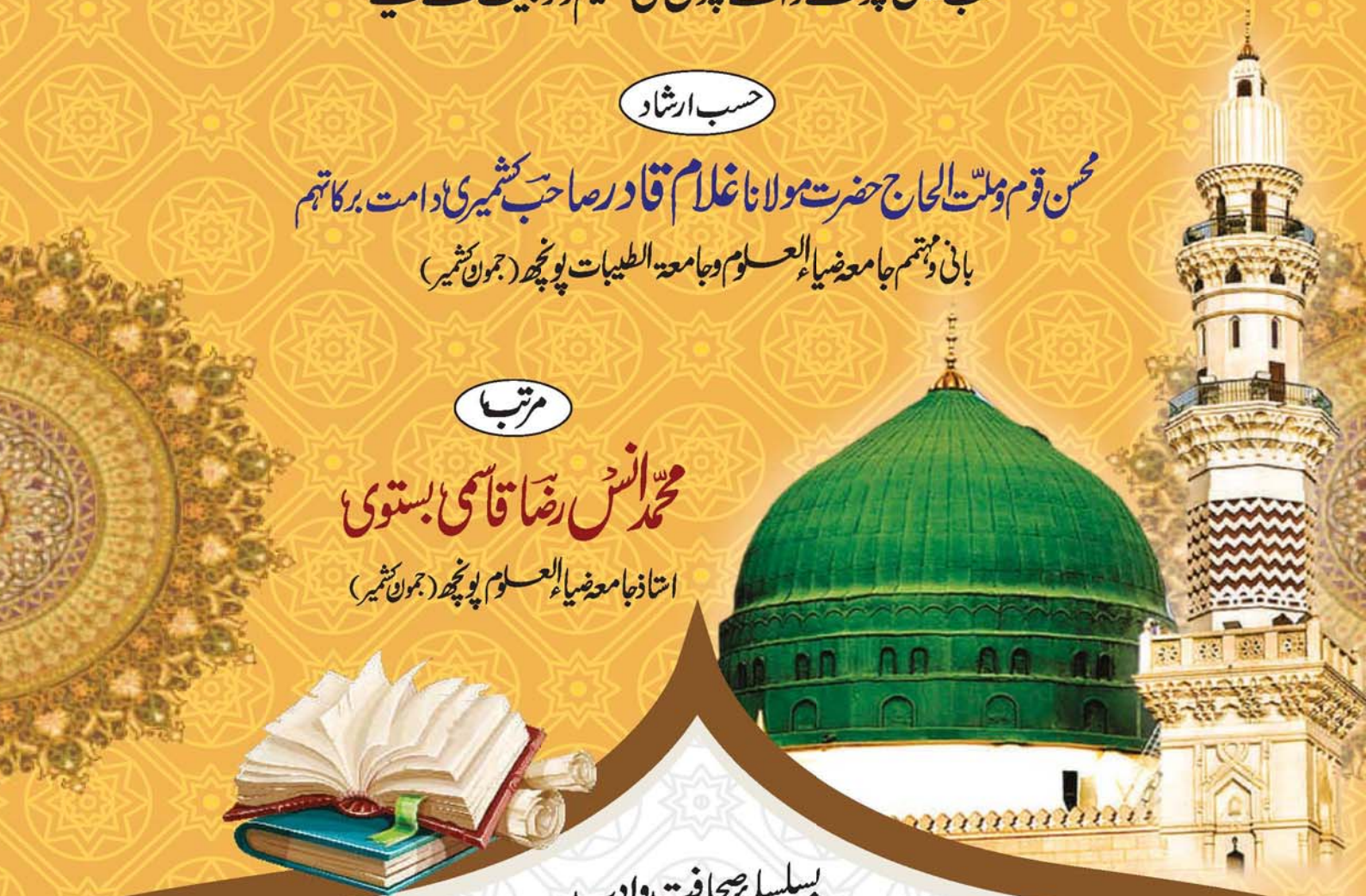

مرتب

محمد انس رضا قاسمی بستوی

استاذ جامعہ ضیاء العلوم پونچھ (جموں کشمیر)

بسلسلۂ صحافت وادب

جامعہ ضیاء العلوم پونچھ (جموں کشمیر)

آسان نصاب حصہ اول

برائے طلبۂ دینیات

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے

حسب ارشاد

محسن قوم وملت الحاج حضرت مولانا غلام قادر صاحب کشمیری دامت برکاتہم

بانی ومہتمم جامعہ ضیاء العلوم وجامعۃ الطیبات پونچھ (جموں کشمیر)

مرتب

محمد انس رضا قاسمی بستوی

استاذ جامعہ ضیاء العلوم پونچھ (جموں کشمیر)

بسلسلۂ صحافت وادب

جامعہ ضیاء العلوم پونچھ (جموں کشمیر)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: ——— آسان نصاب اول برائے طلبۂ دینیات
مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے

مرتب: ——— محمد انس رضا قاسمی بستوی

حسب ارشاد: ——— محسن قوم وملت الحاج حضرت مولانا غلام قادر صاحب کشمیری دامت برکاتہم
بانی ومہتمم جامعہ ضیاء العلوم وجامعۃ الطیبات پونچھ (جموں کشمیر)

تزئین وکتابت: ——— محمد انس رضا قاسمی بستوی

تعداد صفحات: ——— ۱۱۲

ایڈیشن: ——— پہلا ایڈیشن اکتوبر ۲۰۲۲ء دوسرا ایڈیشن جنوری ۲۰۲۳ء تیسرا ایڈیشن مارچ ۲۰۲۳ء
چوتھا ایڈیشن اپریل ۲۰۲۴ء پانچواں ایڈیشن اپریل ۲۰۲۵ء چھٹا ایڈیشن اپریل ۲۰۲۶ء

مطبع: ——— الہدیٰ پرنٹ پوائنٹ دہلی

فون نمبرات: ——— 9086641245/9149803700
Email:-anasrazaqasmi@gmail.com

ملنے کا پتہ

- کوہ نور بک ڈپو بانسی سدھارتھ نگر (یوپی)
- حبیب بک ڈپو پونچھ (جموں وکشمیر)
- مدرسہ عربیہ ضیاء العلوم سکھوئی، بانسی سدھارتھ نگر (یوپی)
- مرحبا بک ڈپو بلوہا بازار سدھارتھ نگر (یوپی)

فہرست مضامین

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
پیش لفظ	۸	**مسنون دعائیں**	۱۹
دعائیہ کلمات	۱۰	کھانا کھانے کی دعاء	۱۹
تقریظ	۱۲	کھانا کھانے کے بعد کی دعاء	۱۹
اعتمادی کلمات	۱۳	دعوت کھانے کی دعاء	۱۹
تقریظ	۱۴	روزہ رکھنے کی نیت	۲۰
ایمان کا بیان	۱۵	افطار کرنے کی دعاء	۲۰
شش کلمہ (۱) کلمہ طیبہ	۱۵	دودھ پینے کے بعد کی دعاء	۲۰
(۲) کلمہ شہادت	۱۵	آبِ زم زم پیتے وقت کی دعاء	۲۰
(۳) کلمہ تمجید	۱۶	سونے کی دعاء	۲۱
(۴) کلمہ توحید	۱۶	نیند سے بیدار ہونے کی دعاء	۲۱
(۵) کلمہ استغفار	۱۷	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء	۲۱
(۶) کلمہ رد کفر	۱۷	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعاء	۲۱
صفت ایمان	۱۸	جب کسی سواری پر سوار ہو	۲۲
ایمان مجمل	۱۸	مسجد میں داخل ہونے کی دعاء	۲۲
ایمان مفصل	۱۸	مسجد سے نکلنے کی دعاء	۲۲

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
نیا چاند دیکھنے کی دعاء	۲۳	**نماز کا بیان**	۳۶
جب کوئی کام مشکل معلوم ہو	۲۳	پنج وقتہ نمازوں کی رکعتیں	۳۶
آئینہ دیکھتے وقت کی دعاء	۲۳	فجر - نیت اس طرح کرے	۳۶
مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعاء پڑھے	۲۴	ظہر	۳۶
غصہ آنے کے وقت کی دعاء	۲۴	نیت اس طرح کرے	۳۷
جب کسی دشمن کا خوف ہو	۲۴	عصر - نیت اس طرح کرے	۳۷
طہارت	۲۵	مغرب	۳۷
وضو کا طریقہ	۲۵	نیت اس طرح کرے	۳۷
وضو کے فرائض	۲۷	مغرب	۳۷
وضو کو توڑنے والی چیزیں	۲۷	نیت اس طرح کرے	۳۷
غسل کا طریقہ　غسل کے فرائض	۲۸	عشاء	۳۷
تیمّم کا بیان تیمّم کا طریقہ	۲۹	نیت اس طرح کرے	۳۷
اذان اور اقامت کا بیان	۳۰	جمعہ	۳۸
اذان کے بعد کی دعاء	۳۱	نیت اس طرح کرے	۳۸
تکبیر یا اقامت	۳۲	**اذکار نماز**	۳۹
اقامت یعنی تکبیر (نماز کا طریقہ)	۳۲	تکبیر تحریمہ	۳۹
سلام پھیرنے کے بعد کی دعاء	۳۵	ثناء	۳۹

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
تعوذ	۳۹	یہ دعاء بھی مسنون ہے	۴۶
تسمیہ	۳۹	نماز وتر پڑھنے کا طریقہ	۴۶
سورہ فاتحہ	۴۰	دعائے قنوت	۴۶
سورہ کوثر	۴۰	**سجدہ سہو کا بیان**	۴۷
سورہ کافرون	۴۱	سجدہ سہو	۴۷
سورہ اخلاق	۴۱	طریقہ سجدہ سہو	۴۷
سورہ فلق	۴۲	**نماز قصر**	۴۸
سورہ ناس	۴۲	نیت نماز قصر	۴۸
رکوع کی تسبیح	۴۳	صلاۃ التسبیح	۴۹
تسمیع	۴۳	طریقہ صلاۃ التسبیح	۴۹
تحمید	۴۳	نیت اس طرح کرے	۴۹
سجدے کی تسبیح	۴۳	عورتوں اور مردوں کی نماز میں فرق	۵۱
تشہد یا التحیات	۴۳	**جنازہ کا بیان**	۵۲
درود شریف	۴۴	مردے کو نہلانے کا مسنون طریقہ	۵۳
دعائے ماثورہ (درود شریف کے بعد کی دعاء)	۴۵	میت کا کفن	۵۴
سلام	۴۵	کفنانے کا طریقہ	۵۴
نماز کے بعد کی دعاء	۴۵	کفن کی پیمائش کا نقشہ	۵۶

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
نماز جنازہ	۵۷	عقیقہ کا طریقہ اور دعاء	۶۶
فرائض نماز جنازہ	۵۷	**نماز جمعہ**	۶۶
طریقہ نماز جنازہ اور نیت	۵۷	جمعہ کا پہلا خطبہ	۶۷
اذکار نماز جنازہ	۵۸	دوسرا خطبہ	۶۸
ثناء	۵۸	**نکاح کا بیان**	۶۸
درود شریف	۵۸	نکاح کے فضائل	۶۸
بالغ مرد اور عورت کے لیے یہ دعاء	۵۹	خطبۂ نکاح	۶۹
اگر نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعاء پڑھے	۵۹	ایجاب وقبول کرانے کا طریقہ	۷۰
اگر نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعاء پڑھے	۶۰	چالیس احادیث	۷۶
عیدین کی نماز	۶۱	اسمائے حسنیٰ	۷۹
نیت اور نماز کا طریقہ	۶۱	آیت الکرسی (مع ترجمہ)	۸۰
تکبیرات تشریق	۶۲	تراویح کی دعاء	۸۰
خطبہ عید الفطر	۶۳	یا یہ دعاء پڑھیں	۸۱
پہلا خطبہ	۶۳	**چند مفید فقہی اصطلاحات**	۸۱
دوسرا خطبہ	۶۳	فرض	۸۱
قربانی کا طریقہ	۶۴	فرض عین	۸۱
قربانی کی دعاء	۶۴	فرض کفایہ	۸۱

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
واجب	۸۱	مصافحے کے آداب	۹۰
حرام	۸۱	مدرسہ کے آداب	۹۱
مکروہ تحریمی	۸۲	گھر کے آداب	۹۲
سنت غیر مؤکدہ	۸۲	قرآن کریم (سوال جواب)	۹۳
مستحب	۸۲	مختصر سیرت پاک ﷺ	۹۵
مکروہ تنزیہی مباح	۸۳	خاندان رسول ﷺ	۹۹
نفلی نمازیں	۸۴	صحابی	۱۰۲
ہفتے کے دن	۸۵	**مختصر سیرت خلفاء اربعہ**	۱۰۳
مسجد کے آداب	۸۵	خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ	۱۰۳
کھانے کے آداب	۸۶	خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ	۱۰۳
پینے کے آداب	۸۶	خلیفہ سوم حضرت عثمان غنیؓ	۱۰۴
سونے کے آداب	۸۷	خلیفہ چہارم حضرت علیؓ	۱۰۴
والدین کا ادب	۸۷	اسلامی قمری مہینہ	۱۰۵
اچھی عادتیں	۸۷	حضرات عشرہ مبشرہؓ	۱۰۶
بڑوں کی عزت	۸۸	نصاب برائے دینیات	۱۰۷
استاذ کا ادب	۸۸	اول تا دینیات چہارم	۱۰۷
تلاوت کے آداب	۸۸	تین سالہ نصاب درجات حفظ	۱۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیْمِ.

الحمدللہ جامعہ ضیاء العلوم پونچھ (جموں وکشمیر) میں سات سالوں سے خدمت انجام دے رہا ہوں، احقر کو جامعہ میں بہت کچھ سیکھنے کو ملا، الحمدللہ جامعہ میں ہمیں مشکوٰۃ شریف جلد اول کتاب الایمان اور کتاب الجنائز پڑھانے کا شرف ملا، اور حدیث کی برکت سے احقر نے وبائی مرض ''کروناوائرس'' سے چند ماہ قبل ایک رسالہ ترتیب دیا، ''فضائل وآدابِ عیادت وجنازہ'' کے نام سے، اللہ کا شکر ہے یہ رسالہ علماء اور عوام کے درمیان بہت مقبول رہا، ہمارے بزرگوں، اور دوستوں نے حوصلہ افزائی بھی کی، احقر تمام محبّین کا شکرگزار ہے۔

○ چند مہینے بعد وبائی مرض ''کروناوائرس'' کی وجہ سے پورے ملک بلکہ پوری دنیا میں نظام درہم برہم ہوگیا، جس کی وجہ سے مدارس، مکاتب وغیرہ بھی بند ہوگئے، لہٰذا لاک ڈاؤن کے بعد اپنے ضلع سدھارتھ نگر (بستی) چلا گیا، گاؤں جانے کے بعد مدارس کی رونقیں نہ ملنے کہ وجہ سے ایک عجیب سا ماحول بنا رہتا تھا، چنانچہ احقر نے گاؤں کے مکتب کے بچوں کو اپنے گھر پر پڑھانے کا فیصلہ کیا، چند دن پڑھانے کے بعد بچوں کے اندر دینی لحاظ سے بہت کمی دیکھنے کو ملی، یہ کہ جو بچے درجہ دینیات چہارم سے تعلق رکھتے ہیں ان کو نماز سے متعلق کوئی بھی چیز معلوم نہیں ہے، بہرحال ضرورت

محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچوں کے لیے نماز سکھانے والا ایک مختصر رسالہ ہونا چاہیے جو نہایت سادہ آسان اردو زبان میں ہو اور جو اسلامی مدارس ومکاتب نیز پرائمری اسکولوں کے لیے مفید ہو، اسی ضرورت کے پیش نظر رسالہ ہذا کو ترتیب میں لایا گیا ہے جس میں ایمان کا بیان، اذکار نماز، طریقہ وضو وغسل، ترکیب نماز، رکعتیں، نیتیں، سجدہ سہو، نماز جمعہ، نماز جنازہ وعیدین وغیرہ بچوں کو سمجھانے کے طرز پر جمع کیے گیے ہیں۔

○ اساتذۂ کرام کو بطور صلاح یہ درخواست ہے کہ ایک ہفتے میں اس رسالہ کی جتنی باتیں بچے حفظ کر چکے ہیں؛ جمعرات میں انکا جائزہ لینے کا معمول بنائیں تا کہ محنت کا اچھا اور بہتر نتیجہ سامنے آسکے۔ اور وضو، غسل، نماز، طریقۂ نکاح، مُردے کو نہلانے، کفنانے، کفن تیار کرنے، عیدین کی نماڑ پڑھانے، ذبح کرنے کا طریقہ وغیرہ کی عملی مشق بھی کرادیا کریں۔

○ میرے محسن وکرم نواز حضرت مولانا غلام قادر صاحب دامت برکاتہم جن کے حکم اور دعاؤں سے یہ کام تکمیل کو پہنچا۔ اللہ رب العزت حضرت والا کے سایہ عاطفت کو تادیر ہمارے سروں پر قائم فرمائے۔ (آمین)

○ اللہ رب العالمین اس رسالہ کو فائدہ مند بنائے اور اپنی بارگاہ عالیہ میں شرف قبولیت بخشے اور ناکارہ کے حق میں ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

احقر: محمد انس رضاؔ قاسمی
۲۵/ذی قعدہ ۱۴۴۳ھ

دعائیہ کلمات

مولانا سعید احمد حبیبؔ صاحب حفظہ اللہ

نائب مہتمم جامعہ ضیاء العلوم وجامعۃ الطیبات پونچھ (جموں وکشمیر)

طفلان مکتب کی تعلیم اور پھر اُن کی تربیت ایک ایسا نازک اور حساس معاملہ ہے کہ اگر اس کمسنی کے دور میں ان نزاکتوں اور نفسیات کا خیال نہ رکھا جائے تو آگے چل کر ان بچوں کی تعلیم میں بہت بڑا حرج ہوسکتا ہے ماں کی گود کو تازہ تازہ چھوڑے ہوئے بچے کی نفسیات کس قدر نازک ہوسکتی ہیں، اس کا اندازہ ہر کسی کو بخوبی ہوسکتا ہے، بالخصوص ایک معلم کے لیے لازم ہے کہ وہ کم سن بچے کی ذہنی کیفیات اور نزاکتوں کو بخوبی سمجھے اور سمجھنے کے بعد بچے کی اُسی اعتبار سے تعلیم وتربیت کرے۔

جہاں طریقہ تدریس ایک اہم معاملہ ہے وہاں تدوین نصاب سب سے زیادہ اہم اور ضروری مسئلہ ہے چھوٹے بچوں کے نصاب کی ترتیب وتدوین میں اس بات کا لحاظ بے حد ضروری ہے کہ وہ آسان اور عام فہم ہو، جس میں معلم اور متعلم دونوں کا لحاظ احسن طریقہ سے رکھا گیا ہو، ذہنی کیفیات کو دھیان میں رکھ کر نصاب کو مرتب کیا گیا ہو، تاکہ شروعات سے ہی بچہ فوراً درسگاہ کے

ماحول کو خوش دلی کے ساتھ قبول کرلے ان تمام ضروری امور کا خیال رکھتے ہوئے ہمارے عزیزم مولوی ''محمد انس رضا قاسمی'' نے زیر نظر ''آسان نصاب'' کے نام سے جو کتابچہ ترتیب دیا ہے وہ بہت موزوں مناسب اور مفید ہے، امید ہے کہ مکاتب قرآنیہ اور مدارس دینیہ کے ابتدائی درجات کے بچوں کے لیے یہ کتابچہ معین اور مفید ثابت ہوگا۔

اللہ پاک اس علمی کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور مقبول عام فرمائے۔

والسلام

دعاگو: سعید احمد حبیبؔ

نائب مہتمم جامعہ ضیاء العلوم وجامعۃ الطیبات پونچھ

تقریظ

حضرت مولانا مفتی مسعود احمد قاسمی صاحب مدظلہ العالی

صدر مدرس مدرسہ عربیہ اطہر العلوم امرڈوبھا سنت کبیر نگر (یوپی)

پیش نظر رسالہ ''آسان نصاب برائے طلبۂ دینیات'' اپنی مثال آپ ہے، ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے اس پر جو نقش کر دیا جائے وہ انمٹ ہوتا ہے، مثل مشہور ہے بچپن کی عادت پچپن میں بھی نہیں جاتی اگر تربیت اسلامی طرز پر کی جائے جیسا کہ فرمان نبویؐ بھی ہے'' کہ بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کا حکم کریں اور جب دس سال کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو اس کی سرزنش بھی کریں'' اگر اس طور پر تربیت کی جائے تو ہر بچہ اسلام کا بہترین شاہکار بنے گا، اور اسلام پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کے تحفظ کا سبب بھی بنے گا، نماز ''جو اہم عبادت ہے'' کا حکم دے کر سارے اسلامی احکامات کی جانب اشارہ فرمایا، ظاہری بات ہے کہ نماز پڑھنے کے لیے طہارت وضو، مسجد کے آداب، قرآن کی چند سورتوں کا حفظ، ادعیہ، طریقہ نماز واجبات وغیرہ کا علم ضروری ہے اس کے لیے مذکور عمر سے پہلے اس جانب توجہ دلانے کی بھی ضرورت ہے جبھی اس فرمان نبویؐ پر عمل ہو سکے گا اور یہی زمانہ ہے پرائمری و دینیات میں تعلیم حاصل کرنے کا اگر اس زمانہ میں رہنمائی فرمادی جائے تو معاملہ کافی حد تک سہل اور آسان ہو جائے گا۔ اللہ جزائے خیر دے، ''محترم مولانا محمد انس رضا قاسمی'' کو جنہوں نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور آسان زبان، بہترین ترتیب اور عمدہ انتخاب کے ساتھ یہ رسالہ مرتب فرمایا، بندہ نے اس کو پڑھا، بہر صورت نافع اور مفید ہی پایا یہ مختصر رسالہ درجات پرائمری کے لیے ایک انمول تحفہ ہے جس کا بصد شکریہ استقبال کیا جانا چاہیے، اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ہو۔

اس سے پہلے بھی موصوف کی ایک اور بہترین و جامع کتاب ''فضائل و آدابِ عیادت و جنازہ'' منصۂ شہود پر آ کر پزیرائی حاصل کر چکی ہے۔

بعمیق قلب مبارک بادی کے ساتھ دعا ہے؛ کہ اللہ اسے بہر طور نافع بنائے مصنف کے لیے سعادتِ دارین و ترقی درجات کا سبب بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

مسعود احمد قاسمی

۲۵/ذی قعدہ ۱۴۴۳ھ

اعتمادی کلمات

حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم ضیائی قاسمی صاحب

مہتمم مدرسۃ التوحید جامع مسجد تھنہ منڈی ضلع راجوری (جموں وکشمیر)

اہل علم اور ارباب دانش اس بات پر متفق ہیں کہ صحیح تعلیم اور عمدہ تربیت کے حصول کا سب سے بہتر وقت نوعمری اور نوخیزی کا وہ زمانہ ہے جب بچے کا ذہن اور دماغ ہر قسم کی پراگندگی وفکرمندی سے یکسر پاک ہو، اس عمر میں پڑھا، سنا اور سیکھا ہوا لفظ لفظ لوح دماغ پر نقش ہو جاتا ہے، اور پھر زندگی بھر یاد رہتا ہے۔

حکمت ومصلحت اور عملی تجربے کے تقاضے سے برادرِ مکرم مولانا ''محمد انس رضا قاسمی بستوی'' نے بچوں کی نفسیات ذہنی استعداد اور موجودہ حالات میں علمی انحطاط کے پیش نظر ایک خوبصورت مدلل اور قیمتی رسالہ ترتیب دیا ہے، جس میں مکاتب ومدارس کے درجہ دینیات وناظرہ وغیرہ کے مبتدی طلبہ کی بنیادی وضروری دینی تعلیم کے نصاب کو اس طرح مرتب کیا ہے کہ یہ ایک رسالہ بہت سی کتابوں سے بے نیاز کر دینے کے لیے تقریباً کافی ہے، امید کامل ہے کہ مکاتب قرآنیہ ومدارس اسلامیہ کے ساتھ ساتھ اسکولوں میں زیر تعلیم بچوں کے لیے بھی یہ رسالہ بے حد مفید تر ثابت ہوگا، اداروں کے ذمہ داران نصاب میں شامل فرما کر اس رسالے کا فائدہ بچشم خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

اللہ پاک مؤلف محترم کے تمام علمی کاموں میں خوب برکتیں عطا فرمائے اور ہم سب کو اخلاص وقبولیت کے ساتھ خدمت دین کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین

عبدالرحیم ضیائی قاسمی

۲۵/ذی قعدہ ۱۴۴۳ھ

تقریظ

حضرت مولانا ابوطالب قاسمی صاحب دامت برکاتہم

ناظم مدرسہ عربیہ ضیاء العلوم سکھوئی پوسٹ رٹھیا بازار ضلع سدھارتھ نگر (یوپی)

ہمیں دینی تعلیم کے حصول کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، قرآن کریم کے تقریباً ۷۸/ ہزار الفاظ میں سب سے پہلا لفظ جو اللہ عزوجل نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب اطہر پہ نازل فرمایا وہ ''إقرأ'' ہے یعنی پڑھیئے اور قرآن پاک کی ۶/ ہزار سے زائد آیتوں میں سب سے پہلے جو ۵/ آیتیں نازل فرمائی گئیں، ان سے بھی قلم کی اہمیت اور علم دین کی عظمت وفضیلت ظاہر ہوتی ہے۔

اس پرفتن دور میں میڈیا نے اس منظم انداز سے بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ والدین اور سرپرستوں کے لیے نئی نسل کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے، اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمے داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت وجرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد ومکاتبِ قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آرہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جاسکتا ہے، ان مکاتب ومدارس میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ''آسان نصاب'' کا بندہ نے مطالعہ کیا، اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے، مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذۂ کرام کلمات اسلام، وضو وغسل کے فرائض اسباق نماز فرائض وواجبات نماز، سیرت وغیرہ کو صحیح تربیتی انداز سے پڑھائیں تو بچوں کے لیے مفید تر ثابت ہوگا۔

اللہ تعالیٰ عزیزم ''محمد انس رضا قاسمی'' کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد، مکاتب، مدارس میں رائج فرمائے اور ہر فرد کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ابوطالب قاسمی

بتاریخ: ۲۶/ اپریل ۲۰۲۵ء بروز سنیچر

ایمان کا بیان

ایمان یہ ہے کہ اللہ ایک ہے اور بس وہی معبود ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے اور آخری رسول ہیں، اِن دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں، کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

شش کلمہ

(۱) کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.(۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.(۲)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

---

(۱) المستدرك على الصحيحين للحاكم: ۲/ ۲۷۱، حديث ۴۲۲۷۔

(۲) بخاری شریف: ۱/ ۱۶۷، حدیث ۸۳۵۔

(۳) کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر
وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .(۱)

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

(۴) کلمۂ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۲)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے جو مرے گا نہیں، عظمت اور بزرگی والا ہے بہتری اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

---

(۱) مصنف ابن أبي شيبة، ج:٦، ص:٥٤، حديث:٢٩٤١٩، مكتبة الرشد، رياض
(۲) رواه الترمذی، أبواب الدعوات، باب مايقول إذا دخل السوق: ۲/۱۸۱۔

(۵) کلمۂ استغفار

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْخَطَأً سِرًّااَوْ عَلَانِیَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِی لَآاَعْلَمُ،اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.(۱)

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اُس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اُس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں، بے شک تو عیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

(۶) کلمۂ رد کفر

أَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ أَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآاَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِوَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَ الْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌرَّسُوْلُ اللّٰهِ.(۲)

ترجمہ: الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک

---

(۱) صحیح البخاری رقم: ۶۳۹۸، الأذکار من کلام سید الأبرار ۲/ ۴۷۱ رقم: ۱۰۱۴

(۲) مسند أحمد بن حنبل ۴/ ۴۰۳، رقم: ۱۹۴۹۶، الترغیب والترهیب مکمل: ۳۶، رقم ۵۷

بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اُس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی۔ اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

صفت ایمان

اِیمانِ مُفَصَّل: آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَالْمَوْتِ. (۱)

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد زندہ ہونے پر۔

اِیمانِ مُجْمَل: آمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَاھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ، اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیقٌ بِالْقَلْبِ. (۲)

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔

---

(۱) زبدۃ الفقہ: کتاب الایمان، صفحہ: ۲۴

(۲) زبدۃ الفقہ: کتاب الایمان، صفحہ: ۲۵

مسنون دعائیں

حدیث میں دعاء کی بہت فضیلت آئی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں ارشاد فرمایا: کہ دعا عبادت کا مغز ہے،[1] اور فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے، اس کے علاوہ قرآن وحدیث میں دعاء کی خاص ترغیب دی گئی ہے۔

(۱) کھانا کھانے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

(بخاری: ج ۲/ص ۲۳۴ ـ حصن حصین: ۲۱۷)

(۲) کھانا کھانے کے بعد کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔ (مشکوٰۃ: ج ۲، ص ۳۶۵)

(۳) دعوت کھانے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا، آپ اس کو (اور) کھلائیے اور جس نے مجھے سیراب کیا، آپ اسے (اور) سیراب کیجئے۔ (حصن حصین: ۲۲۱)

---

[1] ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الدعاء: حدیث نمبر: ۳۳۷۱۔

(۴) روزہ رکھنے کی نیت

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ.

ترجمہ: میں نے ماہ رمضان کے کَلْ کے روزے کی نیت کی۔ (مسنون دوائیں)

(۵) افطار کرنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیری خاطر روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے روزہ کھولا۔ (حصن حصین:۲۱۵)

(۶) دودھ پینے کے بعد کی دعاء

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

ترجمہ: اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما۔ (حصن حسین:۲۲۰)

(۷) آبِ زم زم پیتے وقت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ عِلْماً نَافِعاً وَرِزْقاً وَاسِعاً وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ.

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے علم نافع کا اور رزق کی کشادگی کا اور بیماری سے شفایابی کا سوال کرتا ہوں۔ (حصن حصین:۲۵۸)

(۸) سونے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام پر مرتا ہوں اور تیرے ہی نام پر جیتا ہوں۔ (بخاری: ۲۳۴، حصن حصین: ۱۴۴۔)

(۹) نیند سے بیدار ہونے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد زندگی (بیداری) بخشی اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (بخاری: ج ۲/ ۲۳۴)

(۱۰) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں خبیث (ناپاک) شیاطین سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، چاہے وہ نر ہوں یا مادہ۔ (مشکوٰۃ: ص ۴۲، حصن حصین: ۱۵۷۔)

(۱۱) بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعاء

غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھ سے گندگی دور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔ (مشکوٰۃ: ۴۳/ ۴۴)

(۱۲) جب کسی سواری پر سوار ہو

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. حصن حصین:۲۳۸۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے لیے مسخر کردی، اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے، اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

(۱۳) مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور درود وسلام نازل ہو اللہ کے رسولؐ پر۔ اے اللہ میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔ (حصن حصین:۱۷۱)

(۱۴) مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور درود وسلام نازل ہو اللہ کے رسولؐ پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں۔ (مسلم: ج۱/۲۴۸)

(۱۵) نیا چاند دیکھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَابِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَاتُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ.

ترجمہ: یااللہ! اس چاند کو ہم پر برکت کے ساتھ اور ایمان وسلامتی اور اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ نکال جس سے تو راضی ہوتا ہے اور پسند کرتا ہے، (اے پہلی رات کے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ (حصن حسین ۲۸۹)

(۱۶) جب کوئی کام مشکل معلوم ہو

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلاً وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلاً اِذَاشِئْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں مگر جس کو تو آسان بنائے اور تو مشکل کو بھی آسان کر دیتا ہے جب چاہے۔ (حصن حصین:۲۷۶)

(۱۷) آئینہ دیکھتے وقت کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! تو نے ہی میری صورت اتنی اچھی بنائی ہے پس تو ہی میرے اخلاق بھی اچھے بنادے۔ (حصن حصین:۲۹۰)

(۱۸) بیمار یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعاء پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلاً.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے عافیت دی مجھے اس (تکلیف) سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور اپنی بہت سے مخلوق میں سے مجھے فضیلت بخشی۔ (حصن حصین:۳۰۵)

(۱۹) غصہ آنے کے وقت کی دعاء

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (حصن حصین:۳۰۱)

(۲۰) جب کسی دشمن کا خوف ہو

اَللّٰهُمَّ اِنَّانَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھی کو ان کے مقابل کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔ (حصن حصین:۲۶۱)

طہارۃ

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا دخل ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے: بیشک اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (۱)

- نماز صحیح ہونے کے لیے بدن، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

وضو کا طریقہ

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

- وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ، اس کے بعد پاک برتن میں پاک پانی لے کر پاک جگہ پر بیٹھو، اونچی جگہ ہو تو بہتر ہے تاکہ چھینٹے نہ آئیں۔
- اور آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو، پھر "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ۔
- پھر تین بار کلی کرو اور مسواک کرو، مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو۔
- پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے صاف کرو، ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں۔
- پھر تین مرتبہ چہرہ دھوؤ، چہرہ پر پانی زور سے نہ مارو؛ بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی

---

(۱) البقر: ۲۲۲۔ پ ۲

ڈال کر دھوؤ، پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں کی لو تک چہرہ دھوؤ۔

● پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ، پہلے داہنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوؤ۔

● پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے یعنی بھگو کر سر کا مسح کرو، سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گُدی تک لے جاؤ، پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گذارتے ہوئے کانوں کے سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے کانوں کی پشت کا مسح کرو اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔

● پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ، پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوؤ، اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلیوں سے پیر کی انگلیوں کا خلال کریں (ملیں)۔ وضو پورا ہونے کے بعد کلمہ شہادت اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے بنا دیجیے، اور مجھ کو پاک رہنے والوں میں بنا دیجیے۔(۱)

(۱) زبدۃ الفقہ کتاب الطہارۃ: ۳۸۔ (حصن حصین ۱۵۷)

وضو کے فرائض

وضو کے فرائض چار ہیں، (یعنی وہ کام جن کے بغیر وضو ہوتا ہی نہیں)

(۱) ایک مرتبہ سارا چہرہ دھونا (یعنی ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لو تک پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک)

(۲) ایک بار دونوں ہاتھ کہنیوں کے ساتھ دھونا۔

(۳) ایک دفعہ چوتھائی سَر کا مسح کرنا۔

(۴) ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں کے ساتھ دھونا۔ (۱)

وضو کو توڑنے والی چیزیں

(۱) آگے پیچھے کی شرم گاہ سے کسی چیز کا عادت کے طور پر نکلنا (مثلا پاخانہ، پیشاب، ریاح، منی، مذی وغیرہ) (۲) اگلی پچھلی شرم گاہ سے خلافِ عادت کسی چیز کا نکلنا (مثلاً استحاضہ کا خون، کیڑا، کنکری وغیرہ) (۳) بدن کے کسی حصہ سے نجاست کا نکلنا (مثلاً خون، پیپ، مواد، یا بیماری کی وجہ سے نجس پانی نکلنا) (۴) منہ بھر کر قے (۵) نیند (جس سے اعضاء کمزور پڑ جائیں) (۶) بے ہوشی، پاگل پن اور نشہ (۷) رکوع سجدہ والی نماز میں زور سے ہنسنا (۸) مباشرتِ فاحشہ (یعنی بلا کسی رکاوٹ کے شرم گاہ کا شرم گاہ سے ملانا، خواہ مرد کا عورت سے ہو یا مرد کا مرد سے، یا عورت کا عورت سے)۔ (۲)

---

(۱) کتاب المسائل: ۱/۱۴۲۔ زبدۃ الفقہ کتاب الطہارۃ: ۱۸۔ (نور الایضاح) (۲) (کتاب المسائل: جلد ۱۔ ص ۱۶۰)

غسل کا طریقہ

جب غسل کا ارادہ کرے تو پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئیں، پھر استنجا کر لے، اور اگر کسی جگہ ظاہری ناپاکی (گندگی) لگی ہو تو اس کو دھو کر صاف کر لے۔

● پھر وضو کرے جیسا نماز کے لیے وضو کرتے ہیں، اگر پختہ جگہ ہو یا تخت یا پتھر پر غسل کر رہا ہو تو پاؤں بھی اِسی وقت دھو لیوے، اور اگر کچی جگہ میں غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کر کے آخر میں پاؤں دھوئے، غسل اگر فرض یا واجب کا ہے؛ تو وضو میں کلی کرتے ہوئے خوب خیال کر کے حلق تک پانی لے جائے اور منہ بھر کر کلی کرے، اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے اور ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے، وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن پر مل لیوے۔ (۱)

● اس کے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے پھر تین بار داہنے کاندھے پر پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے اور ہر جگہ خیال کر کے پانی پہنچائے، بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

غسل کے فرائض

غسل کے فرائض تین ہیں:

(۱) اس طرح کلی کرنا کہ پانی سارے منہ میں پہنچ جائے۔

(۲) ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے۔

(۳) تمام بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ (۲)

---

(۱) زبدۃ الفقہ کتاب الطہارۃ: ۱۰۰۔

(۲) کتاب المسائل: ۱/ ۱۷۴۔ فتاویٰ تارتار خانیہ زکریا: ۱/ ۲۷۶۔ (نور الایضاح)

تیمّم کا بیان

جس کو وضو یا غسل کرنے کی ضرورت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو؛ لیکن اس کے استعمال سے سخت بیمار ہو جانے کا خوف یا مرض بڑھ جانے یا رسی ڈول یعنی کنویں سے پانی نکالنے کا سامان موجود نہ ہو؛ یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمّم کر لے۔ (۱)

تیمّم کا طریقہ

تیمّم میں نیت فرض ہے یعنی پہلے یہ نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے کے لیے یا نماز پڑھنے کے لیے تیمّم کرتا ہوں۔ (۲)

نیت کر کے دونوں ہتھیلیاں مٹی پر ماری جائیں اس کے بعد انہیں پورے چہرے پر پھیر لیا جائے اس کے بعد دوبارہ ہتھیلیاں مٹی یا غبار پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر پھیرا جائے، اگر انگلیوں میں انگوٹھی پہن رکھی ہو؛ تو اس کو اتار دیں یا آگے کر دیں۔ (۳)

ھدایت: جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے، پانی کا ملنا اور اس کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمّم کو توڑ دیتا ہے۔ (۴)

---

(۱) زبدۃ الفقہ کتاب الطہارۃ: ۱۱۸۔ (مراقی الفلاح) (۲) زبدۃ الفقہ کتاب الطہارۃ: ۱۱۷۔
(۳) کتاب المسائل: ۱۸۹، درمختار بیروت: ۱/۳۵۔ (۴) زبدۃ الفقہ کتاب الطہارۃ: ۱۲۳۔

اذان اور اقامت کا بیان

○ پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کے لیے اذان سنتِ مؤکدہ ہے، ان کے علاوہ اور کسی نماز کے لیے سنت نہیں ہے۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں: (۱)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے — اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں — میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ — اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں — میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ — حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کی طرف — آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ — حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کی طرف — آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

---

(۱) کتاب المسائل: جلد ۳، ص ۲۸۱۔

ھدایت: جب مؤذن اذان دینے کے لیے کھڑا ہو؛ تو دونوں کانوں میں شہادت کی انگلیاں دے کر قبلہ رو کھڑے ہو کر بلند آواز سے اذان پڑھے، اور ''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ'' کے وقت داہنی طرف کو منہ پھیر لے، اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے وقت بائیں طرف کو منہ پھیر لے۔ (۱)

صبح کی اذان میں ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے بعد ''اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّومِ'' (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ، آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُودَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادِ. (۲)

ترجمہ: اے اللہ! اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما، (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا، بے شک تو وعدہ خلاف نہیں ہے۔

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۲۵۳۔ (۲) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۲۵۰۔ حصن حصین: ۱۷۷

تکبیر یا اقامت

جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمات کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں، مگر تکبیر میں ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے بعد دو مرتبہ ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ'' بڑھا دیوے یہ جملہ تکبیر میں زیادہ ہے جو اذان میں نہیں ہیں۔

جو شخص اذان دیتا ہے اسے مؤذن اور جو تکبیر کہتا ہے اس کو مُکَبِّر (تکبیر کہنے والا) کہتے ہیں۔

اقامت یعنی تکبیر

(نماز کا طریقہ)

جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو پہلے اپنا بدن ناپاکی سے پاک کرلو، اور پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کرکے اس طرح کھڑے ہوجائیں کہ دونوں پیروں کے بیچ میں چار انگلیاں یا اس کے قریب فاصلہ رہے، پھر جو نماز پڑھنی ہے اس کی نیت دل سے کرو، جیسے کہ فجر کی فرض نماز اللہ کے واسطے پڑھتا ہوں، اور زبان سے بھی کہہ لے تو اچھا ہے، پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے، ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں اور انگوٹھے کانوں کی لَو کے برابر ہوں، اور انگلیاں اپنی حالت پر ہوں، اس وقت ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہہ کر دونوں ہاتھ

(۱) حصن حصین: ۱۸۰۔ کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۲۶۲۔

ناف کے نیچے باندھ لے، سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کی ہتھیلی کے پشت پر رہے اور سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے حلقے کے طور پر گٹے کو پکڑ لے اور باقی تین انگلیاں کلائی پر رہنے دے اور نظر سجدے کی جگہ پر رہے، ہاتھ باندھ کر آہستہ آہستہ ثنا پڑھے، پھر آہستہ آہستہ ''تعوذ'' اور ''تسمیہ'' پڑھے اور سورہ فاتحہ پڑھے، جب سورہ فاتحہ پوری پڑھ لے تو پھر آہستہ سے آمین کہے۔

پھر آہستہ سے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر اگر فجر، مغرب، عشاء، کی فرض نماز ہو؛ تو بآواز بلند کوئی سورۃ یا کوئی بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھے، اور اگر ظہر یا عصر کی نماز ہو تو قراءت آہستہ کرے۔ لیکن اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو، تو صرف ثنا پڑھ کر چپ کھڑے ہو جاؤ، تعوذ اور تسمیہ اور سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ کچھ نہ پڑھو، تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لو پیٹھ کو ایسا سیدھا کر لو کہ اگر اس پر پانی کا پیالہ رکھ دیا جائے؛ تو ٹھیک رکھا جائے، سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھو، نہ اونچا کرو نہ نیچا رکھو، ہاتھ پسلیوں سے الگ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں، پھر رکوع کی تسبیح تین بار یا پانچ بار پڑھو، پھر تسمیع (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر تحمید بھی (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) پڑھ لو امام تسمیع (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) اور تحمید دونوں پڑھے، اور مقتدی صرف تحمید پڑھے (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) اور منفرد (اکیلا نماز پڑھنے والا) تسمیع اور تحمید دونوں پڑھے، پھر تکبیر

کہتے ہوئے سجدے میں جائے پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی اور پھر ناک رکھے، چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے بیچ اور انگوٹھے کانوں کے برابر رہیں ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھے تاکہ سب انگلیاں قبلے کی طرف رہیں، دونوں کہنیاں پسلیوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ رہے، کہنیاں زمین پر نہ بچھاؤ، سجدے میں تین یا پانچ بار سجدے کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ) کہو۔ پہلے پیشانی (ماتھا) پھر ناک پھر ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ، پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کریں، پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اٹھنے میں پہلے ناک پھر پیشانی (ماتھا) پھر ہاتھ پھر گھٹنا اٹھا کر پنجوں کے بل سیدھا کھڑے ہو جاؤ اور کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لو پھر ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' اور سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر (امام کے پیچھے ہو تو کچھ نہ پڑھو چپ کھڑے رہو) اُسی قاعدے سے رکوع قومہ، سجدہ، جلسہ، دوسرا سجدہ کرو، دوسرے سجدے سے اٹھ کر الٹا پیر بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ سیدھا پیر کھڑا رکھو، دونوں پیروں کی انگلیوں کے سر قبلے کی طرف رکھے رہو اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھو اور ''التحیات'' پڑھو، جب ''أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ'' پر پہنچو تو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ والی انگلی سے حلقہ بنالو (گول بنالو) اور چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرلو اور شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو، ''لَا اِلٰـهَ'' پر شہادت کی انگلی اٹھاؤ، اور ''اِلَّا اللّٰهُ'' پر جھکا دو، اور اسی طرح آخر تک حلقہ باندھے رکھو، (گول بنائے رکھو) ''التحیات'' ختم کر کے اگر

دو رکعت والی نماز ہے، تو درود شریف پڑھو اس کے بعد دعاؤ پڑھ لو، پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیرو ، دائیں طرف سلام پھیرتے وقت دائیں طرف چہرہ پھیرو، اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں طرف چہرہ کرو، دائیں طرف سلام میں دائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرو، اور بائیں طرف سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرو، جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرو، اور امام دونوں سلام میں مقتدیوں کی نیت کرے، اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہو تو ''التحیات'' کے بعد درود شریف نہ پڑھے؛ بلکہ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائے، اور تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کر کے سلام پھیر دے۔ (۱)

سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. (۲)

ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے۔

ھدایت: اگر امام کے پیچھے نماز ادا کر رہے ہو تو (مقتدی) خاموش رہیں، امام تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر نماز مکمل کرے، اور اگر تنہا نماز ادا کر رہے ہو؛ تو منفرد تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھ کر نماز مکمل کرے۔ (۳)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص از ۳۵۶ تا ۳۶۱۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۲۱۳۔ (۲) حصن حصین: ۲۰۵۔
(۳) کتاب المسائل: جلد ۱/ ۳۱۲۔ کتاب النوازل: ۳/ ۵۵۲۔

نماز کا بیان

نیت: نیت دل کے ارادے کا نام ہے صرف دل سے نماز کی نیت کر لینا کافی ہے، لیکن زبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے۔ (۱)

نماز اسلام کا دوسرا اہم فریضہ ہے، ہر مسلمان بالغ مرد اور عورت پر دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں، جن کے نام یہ ہیں۔

(۱) نماز فجر جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہیں۔

(۲) نماز ظہر جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

(۳) نماز عصر جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

(۴) نماز مغرب جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

(۵) نماز عشاء جو سورج چھپنے کے دو ڈیڑھ گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔ (۲)

پنج وقتہ نمازوں کی رکعتیں

فجر: میں کل چار رکعتیں ہیں:.....۲ رسنتِ مؤکدہ، پھر دو فرض۔

☆**نیت اس طرح کرے:** نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنت یا فرض، وقت فجر کا واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر

ظہر: میں کل بارہ رکعتیں ہیں:.....چار سنتِ مؤکدہ، پھر چار فرض، پھر دو سنتِ مؤکدہ، پھر دو نفل۔

---

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۲۸۷۔

(۲) کتاب النوازل: جلد ۱، ص ۲۱۸۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۱۵۴۔

○ **نیت اس طرح کرے**: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز سنت یا فرض، وقت ظہر کا واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر

○ **عصر**: میں کل آٹھ رکعتیں ہیں:.....چار سنتِ غیر مؤکدہ، پھر چار فرض۔

○ **نیت اس طرح کرے**: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز سنتِ غیر مؤکدہ یا فرض، وقت عصر کا واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر

○ **مغرب**: میں کل سات رکعتیں:.....تین فرض، پھر دو سنتِ مؤکدہ، پھر دو نفل۔

○ **نیت اس طرح کرے**: نیت کرتا ہوں میں تین رکعت نماز فرض، یا دو سنت، دو نفل وقت مغرب کا واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر

○ **عشاء**: میں کل سترہ رکعتیں ہیں:...چار سنتِ غیر مؤکدہ، پھر چار فرض اُس کے بعد دو سنتِ مؤکدہ، پھر دو نفل، اُس کے بعد تین وتر، پھر دو نفل۔

نیت اس طرح کرے: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز

سنت یا فرض، وقت عشاء کا واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر

○ **جمعہ**: میں کل چودہ رکعتیں ہیں:... پہلے چار سنتِ مؤکدہ، پھر دو فرض، اُس کے بعد چار سنتِ مؤکدہ، پھر دو سنتِ مؤکدہ اور پھر دو نفل۔ (۱)

○ **نیت اس طرح کرے**: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز سنت، وقت جمعہ کا واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر

دو فرض کی نیت اس طرح کرے، نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز فرض وقت جمعہ کا واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر

ھدایت: اگر اکیلے نماز پڑھ رہے ہو تو پیچھے اِس امام کے کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۱) فتویٰ دار العلوم: جواب نمبر: ۱۱۵۶۴۔ بدائع الصنائع

اذکارِ نماز

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے

ثناء

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ

وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں، اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔ اور تیرا نام بہت برکت والا ہے، اور تیری بزرگی برتر ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

---

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۳۵۵۔ نیز نماز کا مکمل طریقہ ۳۵۵ صفحہ پر دیکھ سکتے ہیں۔

سورہ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ،اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ،إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَإِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ،اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُستَقِیْمَ، صِرَاطَ الَّذِیْنَ أَنعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلاَ الضَّآلِّیْنَ. آمِیْنَ!

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے مہربان ہے رحم والا ہے، قیامت کے دن کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں، ہم کو سیدھے راستہ پر چلا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ ان لوگوں کے (راستہ) پر جو تیرے غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کے راستہ پر۔ الٰہی قبول فرما!

سورہ کوثر

إِنَّآ أَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ. فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ. إِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْأَبْتَرُ.(۱)

ترجمہ: (اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے، آپ اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو، کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

---

(۱) پارہ عم: سورۃ الکوثر۔

سورہ کافرون

قُلْ يٰٓاَ أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ،لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ،وَلَآ أَنتُمْ عَابِدُونَ مَآ أَعْبُدُ، وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ، وَلَآ أَنتُمْ عَابِدُونَ مَآ أَعْبُدُ،لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ .(۱)

ترجمہ: (اے پیغمبر! منکرین اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو!، جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا، اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے، اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں، اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں، تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ،اَللّٰهُ الصَّمَدُ،لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ،وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ.(۲)

ترجمہ: کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

---

(۱) پارہ عم: سورۃ الکافرون۔ (۲) پارہ عم: سورۃ اخلاص۔

سورہ فلق

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ،مِن شَرِّمَا خَلَقَ،وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ،وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِیْ الْعُقَدِ،وَمِن شَرِّحَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ . (۱)

ترجمہ: کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے بنائی، اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی بُرائی سے، اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

سورہ ناس

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ،مَلِکِ النَّاسِ،إِلٰهِ النَّاسِ،مِن شَرِّالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ،الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُورِ النَّاسِ،مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ. (۲)

ترجمہ: کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبودِ برحق کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے چھُپ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، (خواہ وہ) جنات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

---

(۱) پارہ عم: سورۃ الفلق۔ (۲) پارہ عم: سورۃ الناس۔

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیمُ

ترجمہ: میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں

تسمیع (رکوع سے اٹھتے ہوئے)

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے سن لیا اس شخص کی جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید: (جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو کہے)

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

ترجمہ: اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

ترجمہ: میں اپنے بلند رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

تشہّد یا التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. (۱)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۳۶۰۔ حصن حصین: ۱۹۳۔

ترجمہ: تمام زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَابَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (۱)

ترجمہ: الٰہی حضرت محمد (ﷺ) پر اور حضرت محمد (ﷺ) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تُو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک تُو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے، الٰہی برکت دے حضرت محمد (ﷺ) کو اور حضرت محمد (ﷺ) کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے۔

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۳۶۰۔ حصن حصین: ۱۹۶۔

دعائے ماثورہ (دوردشریف کے بعد کی دعاء)

اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْماً کَثِیْراً وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِی مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور اس میں شک نہیں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے بیشک تو ہی بخشنے والا ہے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

ترجمہ: تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

نماز کے بعد کی دعا

جب نماز سے فارغ ہو تو پہلے تین مرتبہ ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ'' کہے پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَ الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام.(۲)

ترجمہ: اے اللہ تو سلامتی والا ہے، اور تجھ ہی سے سلامتی ملتی ہے تو بابرکت ہے اے جلال اور اکرام والے۔

---

(۱) حصن حصین: ۲۰۱، کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۲۶۱۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۲۲۴۔

(۲) حصن حصین: ۲۰۵۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۲۲۶۔

یہ دعاء بھی مسنون ہے

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلیٰ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ میری مدد فرما اپنے ذکر پر اور اپنے شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔

نماز وتر پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے، پھر تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے؛ پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے، اور باقی نماز پوری کریں۔(۲)

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّانَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِی عَلَیْکَ الْخَیْرَ، وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّی وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعیٰ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَکَ وَنَخْشیٰ عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.(۳)

ترجمہ: الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ

---

(۱) حصن حصین: ۲۰۸، بحوالہ ابو داؤد، نسائی، معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ۔ (۲) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۴۴۱۔ حصن حصین: ۱۶۴۔ (۳) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۴۴۲۔ حصن حصین: ۱۶۵۔

پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں، اور چھوڑتے ہیں؛ اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں، اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں، اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں، اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

سجدہ سہو کا بیان

سجدہ سہو: کسی واجب کے چھوٹ جانے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہوجانے، یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کردینے یا کسی فرض کو دوبارہ ادا کردینے سے سجدہ سہو واجب ہوجاتا ہے، اور اس سے بھول کی تلافی ہوجاتی ہے۔

اگر قصداً ایسا کرے تو سجدہ سہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز کا دہرانا لازم ہوگا۔ اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدہ سہو سے نہ ہوگی۔ (۱)

طریقہ سجدہ سہو: سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں ''عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ '' تک یعنی التحیات پڑھ کر داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے، ہر مرتبہ سجدہ کو جاتے ہوئے ''اللہ اکبر'' کہے اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جائے اور دوبارہ پوری التحیات اور اس کے بعد درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد نماز مکمل کرے۔ (۲)

---

(۱) کتاب النوازل: جلد ۲، ص ۶۰۵ کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۳۲۷۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۳۱۴۔

(۲) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۳۲۸۔

نماز قصر

جو شخص ۴۸ رمیل (۸۲ رکلو ۲۹۶ میٹر) کے سفر کی نیت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اس کے لیے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کے بجائے دو رکعت ادا کرنی ہوگی، ہاں اگر سفر میں کسی جگہ ۱۵ رروز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کر لے تو پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔ ۴۸ رمیل کا سفر چاہے پیدل ہو یا ریل، یا جہاز، یا کسی سواری سے سب کا حکم ایک ہے۔ (۱)

نیت نماز قصر: نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز قصر کی وقت ظہر یا عصر یا عشاء کا واسطے اللہ تعالیٰ کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

ھدایت: قصر صرف چار رکعتوں والی نماز میں ہے دو یا تین رکعت والی نماز میں قصر نہیں ہے۔ نیز فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کے لیے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز ادا کرنی ہوگی۔

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۱۵۵۔ کتاب النوازل: جلد ۵، ص ۳۹۳۔

صلاۃ التسبیح

''نماز تسبیح'' بڑی اہم اور عظیم اجر وثواب کی حامل نفل نماز ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس اور حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہما کو یہ نماز بڑی تاکید کے بعد بطورِ تحفہ سکھائی تھی۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب سے فرمایا: اے عباس! اے میرے محترم چچا! کیا میں آپ کی خدمت میں ایک گراں قدر عطیہ اور ایک قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس کام اور آپ کی دس خدمتیں کروں (یعنی آپ کو ایک ایسا عمل بتاؤں جس سے آپ کو دس عظیم الشان نفع حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے کہ) جب آپ اس کو کریں گے؛ تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف فرمادے گا، اگلے بھی اور پچھلے بھی، پرانے بھی اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ بھی اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے بھی، اور اعلانیہ ہونے والے بھی، (وہ عمل ''صلاۃ التسبیح ہے'') (میرے چچا) اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں؛ تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں، اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں؛ تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے؛ تو کم از کم زندگی میں ایک بار ہی پڑھ لیں۔ (۱)

طریقہ صلاۃ التسبیح

○ **نیت اس طرح کرے**: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت صلاۃ التسبیح کی واسطے اللہ تعالیٰ کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر'' کہہ کر ثناء ''لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ''

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۴۹۸۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۲۸۳۔ حصن حصین: ۳۵۰

تک پڑھے پھر ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ'' پندرہ بار، پھر تعوذ، تسمیہ اور سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے، پھر رکوع کرے اور رکوع میں تسبیح ''سُبْحَانَ رِبِّیَ الْعَظِیْمِ'' کے بعد دس بار پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھائے اور پھر تسمیع اور تحمید کے بعد دس بار پڑھے، پھر سجدہ میں جائے اور تسبیح ''سُبْحَانَ رِبِّیَ الْاَعْلٰی'' کے بعد دس بار پڑھے، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس بار پڑھے، پھر دوسرے سجدہ میں جائے اور تسبیح کے بعد دس بار پڑھے، اس طرح چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں ۷۵/ بار تسبیح اور چاروں رکعتوں میں تین (۳۰۰) سو بار ہو جائیں گی۔ (۱)

ھدایت

- دوسری، تیسری، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے ۱۵/ مرتبہ تسبیح پڑھیں۔
- صلوٰۃ التسبیح جماعت سے پڑھنا جائز نہیں ہے۔ (۲)
- اس کی چاروں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت ملانا ضروری ہے۔ (۳)
- گنتی کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ انگلیاں حسب معمول اپنی جگہ رکھی رہیں اور ہر تسبیح پر ایک ایک انگلی اسی جگہ دباتے رہیں۔
- اگر تسبیح کی گنتی زبان سے کی تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (کتاب المسائل: ۱/۵۰۱)
- اگر کسی رکن میں تسبیح بھول جائے تو اسے دوسرے رکن میں پورا کر لے۔
- پہلی رکعت میں ''اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ'' اور دوسری میں ''وَالْعَصْرُ''، تیسری میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ'' اور چوتھی میں ''قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ'' پڑھے۔ (شامیہ، کتاب المسائل: ۱/۵۰۱)
- اگر حافظ کلام مجید ہو تو سورۂ ''حَدِیْدُ'' اور ''حَشْرُ'' اور ''صف'' اور ''تَغَابُنُ'' پڑھے۔

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۴۹۹۔ (۲) کتاب النوازل: جلد ۴، ص ۲۱۶۔ فتاویٰ محمودیہ: جلد ۷، ص ۵۳ ڈابھیل۔
(۳) فتاویٰ عالمگیری (الفتاویٰ ھندیہ) کتاب الصلوٰۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلوٰۃ، الفصل الثانی فی واجبات الصلوٰۃ: جلد ۱، ص ۷۱، مکتبہ رشیدیہ

عورتوں اور مردوں کی نماز میں فرق

عورتوں کی نماز دس چیزوں میں مردوں کی نماز سے مختلف ہوتی ہے۔

(۱) عورت پہلی تکبیر پر ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائیگی۔

(۲) ہاتھوں کو سینے پر باندھے گی اس طرح کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر ہو اور کہنیاں پسلیوں سے ملی ہوئی ہوں۔

(۳) دونوں پیروں کے ٹخنے ملے ہوئے ہوں۔

(۴) رکوع میں تھوڑا جھکے اور دونوں بازو پہلو سے اس طرح ملائے رکھے کہ ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں کے سرے تک پہنچ رہی ہوں۔

(۵) دونوں گھٹنے آپس میں ملے ہوئے ہوں۔

(۶) سجدہ خوب سمٹ کر اور دب کر کرے پیٹ کو رانوں سے اور بانہوں کو پہلو سے ملا دے اور بانہیں زمین پر رکھ دے، پاؤں کو سیدھی طرف نکالدے اور سیدھے پاؤں کی انگلیاں قبلے کی طرف رکھے۔

(۷) قعدہ میں بائیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پنجے سیدھی طرف نکالدے ہاتھوں کو رانوں پر رکھ لے۔

(۸) تمام نمازوں میں قرأت آہستہ کرے۔

(۹) قیام، رکوع، سجدے میں ہاتھ کی انگلیوں کو خوب ملائے رکھے۔

(۱۰) عورتیں اپنی اپنی نماز الگ الگ پڑھیں جماعت سے نہ پڑھیں۔ (۱)

---

(۱) کتاب النوازل: جلد ۵، ص ۵۱۶۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۲۲۹۔

جنازہ کا بیان

مردے کو نہلانے کا مسنون طریقہ

غسل شروع کرنے سے پہلے بیری کے پتے ڈال کر گرم پانی میں تیار کر لیا جائے غسل دیتے وقت پانی نیم گرم رہے زیادہ گرم نہ ہو، اگر بیری کے پتے میسر نہ ہوں تو صابون وغیرہ کا استعمال کر سکتے ہیں، اگر یہ چیزیں موجود نہ ہوں تو خالص پانی نیم گرم کافی ہے، پھر میت کو جس تختہ پر نہلایا جانا ہو، پہلے اس کو طاق عدد میں یعنی تین دفعہ یا پانچ یا سات دفعہ اگر (اگر بتی) یا لوبان کی دھونی دیں، پھر میت کو اس پر اس طرح لٹایا جائے کہ قبلہ اس کے دائیں طرف اور چہرہ قبلہ کی طرف ہو، اس طرح کی سراتّر اور پیر دکھن (اگر موقع نہ ہو اور کچھ مشکل ہو تو جس طرح چاہیں لٹا دیں) اس کے بعد میت کے بدن کے کپڑے اتارے جائیں، اتارتے وقت پہلے دو ہاتھ لمبے ڈیڑھ ہاتھ چوڑے موٹے کپڑے کا تہبند اس کے ناف سے پنڈلی تک ڈال دیا جائے تا کہ اس کا ستر چھپا رہے (بدن کے کپڑے اگر بغیر چاک کئے بسہولت اتر سکیں تو چاک کئے بغیر، ورنہ چاک کر کے اتار دیں) پھر غسل شروع کرانے سے پہلے، میت کو استنجاء کرایا جائے (مرد میت کو استنجا کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ میں پاک صاف موٹے کپڑے کی تھیلی پہن کر یا کوئی پاک صاف کپڑا لپیٹ کر اور اس ہاتھ کو تہبند کے اندر ڈال کر پہلے تین یا پانچ ڈھیلوں سے پیشاب اور پاخانے کا مقام صاف کیا جائے پھر پانی سے دھویا جائے، (ڈھیلے موجود نہ ہوں یا میت عورت ہو تو پانی سے دھو دینا کافی ہے) پھر

وضو کرایا جائے اس طرح کہ نہ کلی کرائی جائے نہ ناک میں پانی ڈالا جائے اور نہ گٹے یعنی پہونچے تک ہاتھ دھلائے جائیں (بلکہ روئی کا پھایا تر کر کے ہونٹوں، دانتوں اور مسوڑوں پر مل کر اس پھائے کو پھینک دیا جائے، اس طرح تین دفعہ کیا جائے، پھر اسی طرح ناک کے دونوں سوراخوں کو روئی کے پھائے سے صاف کیا جائے، اس کے بعد ناک اور منہ اور کانوں میں صاف روئی رکھ دی جائے، تاکہ وضو اور غسل کراتے وقت پانی اندر نہ جائے، واضح رہے کہ جس میت کے بارے میں یہ یقین ہو کہ یہ ناپاکی یعنی جنابت کی حالت میں مرا ہے یا عورت کا انتقال حیض یا نفاس کی حال میں ہوا ہے تو وضو کے وقت اس کے منہ اور ناک میں پانی ڈالنا ضروری ہے، اس طرح کہ منہ اور ناک میں ہلکا ہلکا پانی پہنچا کر روئی یا کپڑے کے ذریعہ نکال لیا جائے پھر چہرہ دھلایا جائے، پھر ہاتھ کہنیوں سمیت دھلائے جائیں، پھر سر کا مسح کرایا جائے، پھر دونوں پاؤں دھوئے جائیں) وضو کرانے کے بعد سر کو، اور اگر مرد ہے تو داڑھی کو بھی، خطمی کے ساتھ خوب مل کر دھویا جائے، اگر خطمی میسر نہ ہو؛ تو صابن وغیرہ سے مل کر دھونا چاہئے، پھر میت کو بائیں کروٹ پر لٹا کر پانی اس کی دائیں کروٹ پر سر سے پیر تک تین دفعہ اتنا ڈالا (بہایا) جائے کہ نیچے کی جانب تختے سے لگی ہوئی بائیں کروٹ تک پہنچ جائے، پھر دائیں کروٹ پر لٹا کر بائیں کروٹ پر اس طرح تین دفعہ پانی سر سے پیر تک اتنا ڈالا جائے کہ نیچے کی جانب تختے سے لگی ہوئی دائیں کروٹ تک پہنچ جائے (بہتر ہے کہ دونوں کروٹوں پر پانی ڈالتے وقت ہلکے ہلکے بدن ملا جائے) اس کے بعد غسل دینے والا میت کو اپنے بدن کی ٹیک لگا کر ذرا بٹھلانے کے قریب کر دے اور اس کے پیٹ کو اوپر

سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملے اور دبائے، اگر بدن سے کچھ (پیشاب یا پاخانہ وغیرہ) نکلے تو صرف اسی کو پونچھ کر دھودے، پھر سے وضو اور غسل کرانے کی ضرورت نہیں، غسل کا کام پورا ہوجانے کے بعد سارا بدن کسی کپڑے سے پونچھ کر وہ کپڑا (جو نہلاتے وقت بطور تہبند اس پر تھا) ہٹا کر دوسرا تہبند ڈال دینا چاہئے۔ (۱)

میت کا کفن

- مرد میت کا کفن سنت تین کپڑے میں، (۱) تہبند (۲) کُرتا (۳) چادر۔ (لفافہ)
- عورت کے کفن میں پانچ کپڑے مسنون ہیں: (۱) تہبند (۲) کرتا (۳) چادر (۴) سینہ بند (۵) دوپٹہ۔ (۲)

کفنانے کا طریقہ

جب میت کو نہلا دیا جائے تو صاف چارپائی (یا تخت یا چٹائی) بچھا کر اس پر کفن کے کپڑوں کو تین یا پانچ یا سات دفعہ لوبان وغیرہ کی دھونی دی جائے، پھر لفافہ یعنی پوٹ کی چادر کو (جو لمبائی میں پونے تین گز اور چوڑائی میں سوا گز سے ڈیڑھ گز تک ہو) اس چارپائی وغیرہ پر بچھا دیا جائے، پھر اس کے اوپر ازار یعنی تہبند یا اندر والی چادر کو (جو طول میں اڑھائی گز اور عرض میں سوا گز سے ڈیڑھ گز تک ہو) بچھا دیا جائے، پھر اس کے اوپر کرتے یعنی کفنی کا نچلا نصف حصہ بچھائیں اور اوپر کا باقی حصہ سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ دیا جائے پھر میت کو غسل کے تختہ سے آہستگی کے ساتھ اٹھا کر لے آئیں اور اس بچھے ہوئے کفن پر لٹا دیں، اور ہاتھ دونوں طرف پھیلا دیں سینہ پر نہ رکھیں، اس کے بعد کرتے کا وہ حصہ جو سرہانے کی طرف سمیٹ کر

---

(۱) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۵۲۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۳۷۷۔
(۲) کتاب المسائل: جلد ۲/ ۵۷۔

رکھا تھا اس کو سر کی طرف اس طرح الٹ دیں کہ کرتے کا چاک (گریبان) گلے میں آجائے اور وہ (کرتے کا اوپر کا دامن) پیروں کی طرف پھیلا دیا جائے، (کرتا جو گردن سے پاؤں تک رہتا ہے اس کا پورا کپڑا طول میں اڑھائی یا پونے تین گز اور عرض میں چودہ گرہ یا ایک گز ہونا چاہئے) اس طرح کرتا پہنانے کے بعد اس تہبند کو جو غسل کے بعد میت کے بدن پر ڈالا گیا تھا نکال لیا جائے، اب میت کے سر اور ڈاڑھی پر حنوط (یعنی مرکب خوشبو) یا عطر جیسی کوئی اور خوشبو (علاوہ زعفران) لگائی جائے، پھر ان اعضاء پر کہ جو سجدہ میں زمین پر لگتے ہیں یعنی پیشانی، ناک، دونوں ہتھیلیوں دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر کافور مل دیں، اس کے بعد پہلے ازار کا بایاں پلہ (کنارہ) پھر دایاں پلہ میت کے اوپر لپیٹ دیں (مطلب یہ کہ بایاں پلہ نیچے رہے اور دایاں پلہ اوپر) لفافہ کو بھی اس طرح لپیٹیں کہ بایاں پلہ نیچے اور دایاں پلہ اوپر رہے، پھر کپڑے کی دھجی (کتر ٹکڑا) لے کر کفن کو سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں، اور بیچ میں سے کمر کے نیچے کو بھی ایک دھجی نکال کر باندھ دیں تا کہ ہوا سے یا ہلنے جلنے سے کھلنے نہ پائے۔

واضح رہے کہ نہ تو میت کے بالوں اور ڈاڑھی میں کنگھی کی جائے گی نہ اس کے ناخون اور بال کترے جائیں اور نہ غیر مختون کی ختنہ کی جائے۔ (۱)

نوٹ: اگر نابالغ لڑکا یا لڑکی مرجائے جو ابھی جوان نہیں ہوئے تھے؛ لیکن جوانی کے قریب پہنچ گئے تھے تو لڑکے کے کفن میں تین کپڑے اور لڑکی کے کفن میں پانچ کپڑے دینا سنت ہے۔ اگر لڑکی کو پانچ کے بجائے تین اور لڑکے کو تین کے بجائے دو ہی کپڑے دے دیے جائیں تو بھی کافی ہے۔ (۲)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۵۷۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۳۸۶۔
(۲) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۵۹۔

کفن کی پیمائش کا نقشہ

برائے طلبہ و دینیات

شمار	نام پارچہ	لمبائی	چوڑائی	اندازۂ پیمائش	کیفیت
۱	لفافہ	پونے تین گز (ڈھائی میٹر)	سوا گز سے ڈیڑھ گز تک (ایک میٹر ۱۲ سینٹی میٹر سے ایک میٹر ۳۵ سینٹی میٹر تک)	ازار سے چار گرہ زیادہ (ازار سے ۳۵ سینٹی میٹر زیادہ)	اگر کپڑا ایک گز عرض کا ہو تو ڈیڑھ پاٹ میں ہوگا (ایک میٹر ۳۵ سینٹی میٹر میں)
۲	ازار	ڈھائی گز (تقریباً سوا دو میٹر)	سوا گز سے ڈیڑھ گز تک (ایک میٹر ۱۲ سینٹی میٹر سے ایک میٹر ۳۵ سینٹی میٹر تک)	سر سے پاؤں تک	اگر کپڑا ایک گز عرض کا ہو تو ڈیڑھ پاٹ میں ہوگا (ایک میٹر ۳۵ سینٹی میٹر میں)
۳	قمیص یا کفنی	ڈھائی گز سے پونے تین گز تک (سوا دو میٹر سے ڈھائی میٹر تک)	ایک گز (۹۰ سینٹی میٹر)	کندھے سے آدھی پنڈلیوں تک	ایک گز عرض کی تیار ہوتی ہے دو حصے برابر کر کے چاک کھول کر گلے میں ڈالتے ہیں (۹۰ سینٹی میٹر)
۴	سینہ بند	دو گز (ایک میٹر ۸۰ سینٹی میٹر)	سوا گز (ایک میٹر ۱۲ سینٹی میٹر)	بغل کے نیچے سے آدھی پنڈلیوں تک	بغل سے پنڈلیوں تک باندھا جاتا ہے
۵	سر بند	ڈیڑھ گز (ایک میٹر ۳۵ سینٹی میٹر)	بارہ گرہ (۶۸ سینٹی میٹر)	جہاں تک آجائے	سر کے بالوں کے دو حصے کر کے اور اس میں لپیٹ کر دائیں بائیں جانب سینہ پر ڈالے جاتے ہیں

ہدایت:۔ مرد کے کفن میں عموماً ایک گز عرض کا کپڑا ۹ گز خرچ ہوتا ہے۔ اور عورت کے کفن میں ۱۳ گز خرچ ہوگا، نہلانے کے تہبند اور دستانے اس سے الگ ہیں۔ بچہ کا کفن اس کی جسامت کے حساب سے خرچ ہوگا۔

نماز جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے، اگر کچھ لوگ پڑھ لیں؛ تو سب کے ذمہ سے فرض ادا ہو جائے گا، اور اگر کسی نے نہ پڑھی تو سب گنہگار ہوں گے۔ (۱)

فرائض نماز جنازہ: دو ہیں: (۱) چار تکبیر کہنا (۲) قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ (۲)

طریقہ نماز جنازہ اور نیت

● طریقہ نماز جنازہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو، اور نماز جنازہ کی نیت کرے۔

● نیت اس طرح کرے کہ میں نماز جنازہ پڑھتا ہوں چار تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے واسطے، اس میت کی دعا کے لیے، میرا چہرہ کعبہ شریف کی طرف پیچھے اس امام کے، ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لے پہلی تکبیر کے بعد ثناء یعنی ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ'' پڑھے دوسری تکبیر کے بعد درود شریف، تیسری تکبیر کے بعد جنازہ کی دعاء پڑھے، اور چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دے۔ (۳)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۷۶۔ (۲) کتاب المسائل: جلد ۲ ص ۷۹۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۳۹۳۔
(۳) کتاب المسائل: جلد ۲ ص ۷۹۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۳۹۳۔

اذکار نماز جنازہ

ثنا

سُبْحَانَک اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَلَآاِلٰہَ غَیْرُکَ. (۱)

ترجمہ: الٰہی میں تیری پاکی (کے ساتھ) اور تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (۲)

ترجمہ: الٰہی حضرت محمد (ﷺ) پر اور حضرت محمد (ﷺ) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تُو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک تُو تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے، الٰہی برکت دے حضرت محمد (ﷺ) کو اور حضرت محمد (ﷺ) کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت

---

(۱) کتاب المسائل: ۸۰/۲

(۲) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۸۰۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۳۹۴۔

ابراہیم (علیہ السلام) کواور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

بالغ مرداورعورت کے لیے دعاء

''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! بخش دے تو ہمارے زندوں اور مُردوں کو اور ہمارے حاضروں اور غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو، اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو، اے اللہ! ہم میں سے تو جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور ہم میں سے جس کو وفات دے اس کا ایمان پر خاتمہ فرما۔

اگرنابالغ لڑکا ہوتو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْراً وَّذُخْراً وَاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعاً وَّمُشَفَّعًا. (۲)

ترجمہ: اے اللہ! تو اس کو ہمارے لیے پیش رو بنادے، اور اس کو ہمارے لیے اجروثواب اور ذخیرہ قرار دے، اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور شفاعت قبول کیا گیا بنادے۔

---

(۱) کتاب المسائل: ۸۰/۲۔ حصن حصین: ۳۳۱۔ (۲) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۸۰۔

اگر نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھے

''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْراً وَّذُخْراً وَاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً.

ترجمہ: اے اللہ! تو اس لڑکی کو ہمارے لیے پیش رو بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر وثواب اور ذخیرہ قرار دے اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والی اور شفاعت قبول کی گئی بنادے۔ (۱)

اس کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

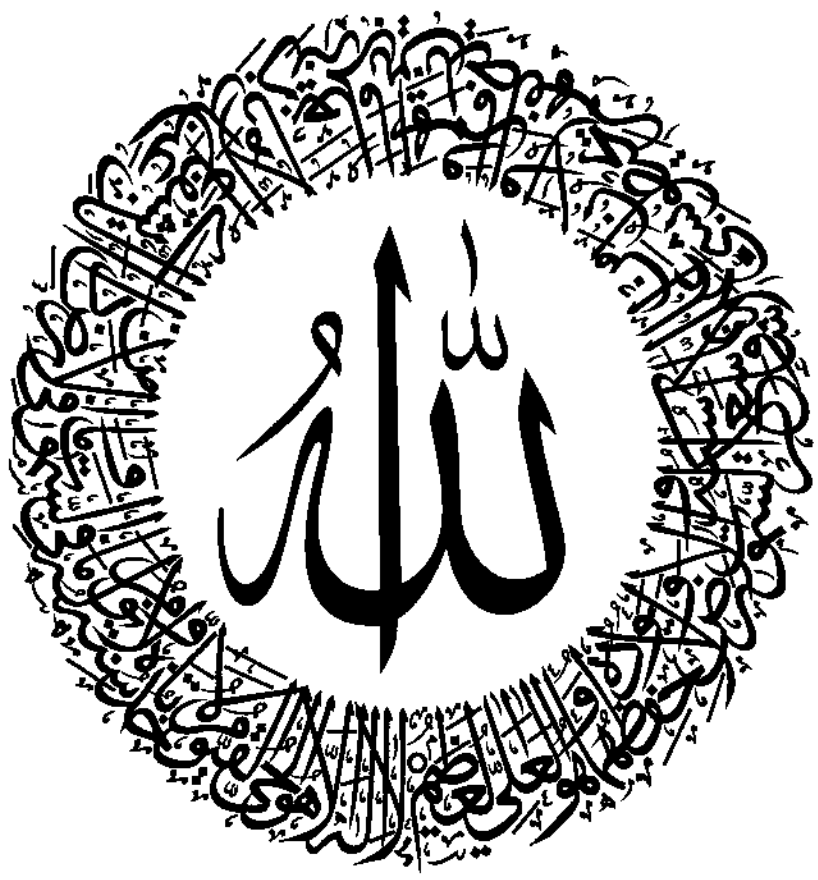

(۱) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۸۰۔

عیدین کی نماز

نیت کرنا ضروری ہے اگر نیت نہیں کی تو نماز نہیں ہوگی، تو جاننا چاہئے کہ نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں اگر کسی نے زبان سے نیت نہیں کی بلکہ دل ہی دل میں نیت کر لی تو اس کی نماز ہو جائے گی؛ لیکن علماء نے زبان سے نیت کرنے کو مستحب قرار دیا ہے، اس لئے زبان سے نیت کر لینی چاہئے۔(۱)

نیت اور نماز کا طریقہ

(**نیت**) نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) چھ زائد تکبیروں کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف

نیت کے بعد امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائے ہوئے ''اللہ اکبر'' کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے پھر ثناء پڑھے اس کے بعد تین تکبیر زائد کہی جائے گی، پہلی دو تکبیروں میں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دیا جائیگا، تیسری تکبیر میں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیا جائے گا، پھر امام صاحب سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھیں گے، رکوع اور سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائیں گے، اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر چار تکبیر کہیں گے، پہلی تین تکبیروں میں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دیں گے، اور چوتھی تکبیر میں بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع میں چلے جائیں گے، پھر باقی نماز دیگر نماز کی طرح مکمل کریں گے۔

---

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۸۴۔ کتاب النوازل: جلد ۵، ص ۳۲۔

● پھر سلام کے بعد خطبہ پڑھا جائیگا، اور یہ خطبہ پڑھنا اگر چہ سنت ہے؛ لیکن اس کا سننا واجب ہے، اگر چہ آواز آپ تک نہ پہنچے پھر بھی آپ امام صاحب کی جانب متوجہ رہیں۔ (۱)

تکبیرات تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ"

ہدایت

● عیدالفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں آہستہ آواز سے تکبیر تشریق پڑھتے ہوئے جائیں، سنت یہ ہے کہ عید کی نماز کے لیے ایک راستے سے جائیں اور دوسرے راستہ سے واپس آئیں۔ (۲)

● عیدالاضحیٰ کی نماز کو جاتے ہوئے بلند آواز سے تکبیر تشریق کہتے جائیں۔

● نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ" بلند آواز سے کہنا واجب ہے، عید کی نماز کے بعد بھی ایک مرتبہ پڑھی جائیگی۔ (۳)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۴۷۳۔ کتاب النوازل: جلد ۵، ص ۳۷۶۔ (۲) کتاب النوازل: جلد ۵، ص ۳۳۰۔
(۳) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۴۶۹۔ شامی زکریا: ۳/۶۴۔

خطبہ عید الفطر

پہلا خطبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، أَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی، وَذَکَرَاسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی، بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیَاۃَ الدُّنْیَا، وَالْآخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی، اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی، صُحُفِ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوسٰی، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ عِیْداً وَّھٰذَا عِیْدُنَا. بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِھَدْیِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ.

دوسرا خطبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ، أَمَّا بَعْدُ! قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

زَکَا ةَ الْفِطْرِ طُهْرَ ةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِيْنِ اَوْكَمَاقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَالَ تَعَالٰى: اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْن. وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ.

قربانی کا طریقہ

قربانی کے جانور کو ذبح کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ پہلے قربانی کا جانور قبلہ رخ لٹائیں اور یہ دعا پڑھیں:

قربانی کی دعاء: اِنِّی وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّتِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلٰوتِی وَنُسُكِی وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَاشَرِيْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ.

پھر "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر ذبح کریں۔ اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ كَمَاتَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْلِکَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ. (۱)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۳۲۳۔ ابوداؤد شریف: ۳۸۶/۲۔ حصن حصین: ۲۵۵۔

ھدایت: اگر دوسرے کی جانب سے قربانی کررہے ہو؛ تو لفظ مِنِّي کی جگہ پر مِنْ اور "مِنْ" کے بعد اس شخص کا نام لینا چاہئے جس کی جانب سے قربانی کررہے ہو۔

ذبح کرنے سے پہلے چھری کو خوب تیز کرلیں، ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کریں، ذبح کرنے میں جانور کی گردن نہ توڑیں، اور جلدی ٹھنڈا کرنے کے لیے اس کا حرام مغز نہ کاٹیں، کھال اتارنے اور گوشت کے ٹکڑے کرنے میں جلدی نہ کریں، جب تک جانور پوری طرح ٹھنڈا نہ ہوجائے۔ (۱)

نوٹ:

افضل یہ ہے کہ اپنی قربانی خود اپنے ہاتھ سے کرے۔

اگر خود نہ کرسکے تو کم از کم قربانی کے وقت سامنے موجود رہے۔

جانور کو لٹانے سے قبل چھری تیز کرنا مستحب ہے۔

ذبح سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھے۔

جو شخص جانور کو ذبح کرانے میں چھری چلانے والے کا معاون ہو؛ مثلاً چھری میں ہاتھ لگا رہا ہو؛ تو اس پر "بِسْمِ اللّٰه" پڑھنا واجب ہے۔ (۲)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۳۲۲۔ (۲) کتاب المسائل: جلد ۲، ص ۳۲۲۔

عقیقہ

بچے کی پیدائش پر شکرانہ کے طور پر جو قربانی کی جاتی ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔
بچہ یا بچی کی طرف سے عقیقہ کرنا مستحب ہے۔ (۱)
عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو بکرے یا دو بکریاں، اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا یا ایک بکری ذبح کرنے کا حکم ہے۔ اور اگر دو بکرے کی گنجائش نہ ہو تو ایک ہی بکرا یا بکری سے عقیقہ کرنا بھی درست ہے۔ (۲)

عقیقہ کا طریقہ اور دعاء

سب سے پہلے آپ جانور کو قبلہ کی طرف لٹائیں اور اس کے بعد یہ دعاء پڑھیں:
اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ، (یہاں بچے یا بچی کا نام مع ولدیت لیں) **دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ، اِنِّی وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفاً وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. اِنَّ صَلٰوتِی وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ. وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ. اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ** پھر "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر ذبح کریں۔

نوٹ: اگر عقیقہ لڑکی کا ہے تو: بِدَمِہٖ کی جگہ بِدَمِھَا اور بِلَحْمِہٖ کی جگہ بِلَحْمِھَا اور بِعَظْمِہٖ کی جگہ بِعَظْمِھَا اور بِجِلْدِہٖ کی جگہ بِجِلْدِھَا اور بِشَعْرِہٖ کی جگہ بِشَعْرِھَا، استاذ محترم یاد کرائیں۔ (۳)

---

(۱) کتاب المسائل: جلد ۲، ۳۳۸. مرقاۃ المفاتیح: ۸/۴۷. (۲) کتاب المسائل: جلد ۲/۳۳۹۔ بہشتی زیور اختر: ۳/۴۲ تا ۴۳۔
(۳) فتاویٰ رحیمیہ جلد دہم، باب العقیقہ: ۶۱

نماز جمعہ

● جمعہ کے دن ظہر کے وقت نماز ظہر کے بجائے نماز جمعہ پڑھتے ہیں جس کی چودہ رکعتیں ہیں، پہلے چار سنتیں، پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں، پھر دو سنتیں، پھر دو نفل۔(۱)

● نماز جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اس کی جگہ نماز ظہر پڑھیں۔(۲)

● نماز جمعہ کے لیے جماعت ضروری ہے بغیر جماعت ادا نہیں ہوتی، اگر کسی کو امام کے ساتھ نماز جمعہ نہ ملے تو اس کی جگہ نماز ظہر پڑھے۔

● جمعہ کی نماز میں نماز سے پہلے خطبہ دینا شرط ہے اس کے بغیر نماز جمعہ درست نہیں ہوگی۔(۳)

جمعہ کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيْنَ، وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، أَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ،فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ،وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوَنِ انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِماً قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ. قَالَ رَسُولُ

(۱) کتاب النوازل: جلد ۴، ص ۲۰۳۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ: ۳۴۹۔ فتویٰ دار العلوم جواب نمبر: ۱۱۵۶۴۔
(۲) کتاب النوازل: جلد ۵، ص ۱۷۹۔ (۳) کتاب النوازل: جلد ۱ ص، ۴۶۰۔ زبدۃ الفقہ کتاب الصلوٰۃ ۳۵۴۔

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اِذَاجَاءَ اَحَدُکُمُ الْجُمُعَۃَ فَلْیَغْتَسِلْ. بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِھَدْیِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ.

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ أَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاھَادِيَ لَہٗ، وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ، أَمَّا بَعْدُ!قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ، شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ، وَاِقَامِ الصَّلَاۃِ، وَاِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ، وَقَالَ تَعَالٰی: اِنَّ اللّٰہَ یَامُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِیْ الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْن. وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ.

نکاح کا بیان

نکاح کے فضائل

نکاح کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی بندۂ خدا نے نکاح کرلیا تو اس نے آدھے دین کی تکمیل کرلی، اب اسے باقی آدھے دین کے بارے میں خدا سے ڈرنا چاہیے۔ (۱)

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِيَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ، أَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُم مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْراً وَّنِسَاءً. واتَّقُواْ اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَاءَلُونَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

---

(۱) شعب الایمان للبیہقی: جلد ۴، ص ۳۸۳۔ دار الکتب علمیہ بیروت۔

وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيْداً،يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً .قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي وَقَالَ فِي حَدِيْثٍ آخَرَ: فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي، اَوْكَمَا جَآءَ فِي الْحَدِيْثِ.

ایجاب وقبول کرانے کا طریقہ

❖ خالدہ بنت عبداللہ بعوض مہر معجّل یا مؤجل پچاس تولہ چاندی زوجہ بنا کر ایک وکیل دو گواہ اور مجمع عام کی موجودگی میں آپ کے نکاح میں دی، کیا آپ نے اس کو قبول کی؟ لڑکا جواب میں یوں کہے جی ہاں میں نے اس کو قبول کی۔

ھدایت: ایک مرتبہ قبول کر لینا کافی ہے، تین مرتبہ کہلوانا اسی طرح بوقت نکاح کلمہ پڑھوانا اغلاط العوام میں سے ہے. البتہ اگر دولہا یا دلہن کے بارے میں علم ہو کہ ان کے عقائد اچھے نہیں ہیں تو تجدید ایمان کے لیے کلمہ پڑھوانا لازم ہے۔ (فتاوی محمودیہ: ج ۷، ص ۳۹)

❖ مہر معجّل سے مراد وہ مہر ہوتا ہے جس کا ادا کرنا نکاح کے فوری بعد ذمہ میں واجب ہو جاتا ہے۔ (یعنی نقد مہر)

❖ مہر مؤجل سے مراد وہ مہر ہوتا ہے جس کا ادا کرنا نکاح کے بعد فوری واجب نہیں ہوتا۔ (یعنی ادھار مہر)

چالیس احادیث

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ.(۱)

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(۲) اَلصَّلٰوۃُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ.(۲)

ترجمہ: نماز مومن کا نور ہے۔

(۳) اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ مِنَ النَّارِ.(۳)

ترجمہ: روزہ ڈھال ہے جہنم سے۔

(۴) اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ.(۴)

ترجمہ: بیشک دین آسان ہے۔

(۵) اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ.(۵)

ترجمہ: دین خیر خواہی کا نام ہے۔

(۶) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ.(۶)

ترجمہ: علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(۷) خَیْرُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ.(۷)

ترجمہ: بہترین بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔

(۸) وَخَیْرَ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم.(۸)

ترجمہ: اور بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

---

(۱) بخاری: ۱/ص ۲، باب کیف کان بدؤ الوحی الی رسول۔ (۲) ابن ماجہ: ۳۱۰، باب الحسد۔ (۳) ابن ماجہ: ۱۱۸، باب ماجاء فی فضل الصیام۔ (۴) بخاری: جلد ۱، ص ۱۰، باب الدین یسر۔
(۵) مسلم جلد: ۱، ص ۵۴، باب بیان ان الدین النصیحۃ۔ (۶) ابن ماجہ: ۲۰، باب فضل العلماء ولحث علی طلب العلم۔ (۷) مسلم: جلد ۱، ص ۲۸۴، باب فی خطبۃ الجمعۃ۔
(۸) مسلم: جلد ۱، ص ۲۸۴، باب فی خطبۃ الجمعۃ۔

(۹) اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ. (۱)

ترجمہ: حیا ایمان کی وجہ سے ہے۔

(۱۰) اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّیْطَانِ. (۲)

ترجمہ: جلد بازی شیطان کا کام ہے۔

(۱۱) اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ. (۳)

ترجمہ: نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے۔

(۱۲) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ. (۴)

ترجمہ: پاکی ایمان کا حصہ ہے۔

(۱۳) لَاتَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ. (۵)

ترجمہ: وفات پائے ہوئے لوگوں کی برائی مت کرو۔

(۱۴) مَنْ صَمَتَ نَجَا. (۶)

ترجمہ: جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔

(۱۵) لَاتَسْئَلُوْنَ النَّاسَ شَیْئًا. (۷)

ترجمہ: تم لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرو۔

(۱۶) سَمِّ اللّٰهِ وَکُلْ بِیَمِیْنِکَ. (۸)

ترجمہ: اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔

---

(۱) بخاری: جلد ۱، ص ۸، باب الحیاء من الایمان۔ (۲) ترمذی: جلد ۲، ص ۲۱، باب ماجاء فی التأنی والعجلة۔ (۳) مسلم: جلد ۲، ص ۳۱۴، باب تفسیر البر والاثم۔ (۴) مسلم: جلد ۱، ص ۱۱۸، باب فضل الوضوء۔
(۵) بخاری: جلد ۱، ص ۱۸۷، باب ماینهی من سب الأموات۔ (۶) ترمذی: جلد ۲، ص ۴۲، باب صفة القیامة۔ (۷) نسائی: جلد ۲، ص ۶۴، باب لاتسئلون الناس شیئاً۔
(۸) بخاری: جلد ۲، ص ۸۰۹، باب التسمیة علی الطعام والاکل بالیمین۔

(۱۷) كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ.(۱)

ترجمہ: اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۸) لَايَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِنكُمْ قَائِمًا.(۲)

ترجمہ: تم میں کوئی شخص کھڑے ہوکر ہرگز نہ پیئے۔

(۱۹) اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.(۳)

ترجمہ: مسواک کرنا منہ کی صفائی اور رب کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(۲۰) اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ.(۴)

ترجمہ: سلام گفتگو سے پہلے ہے۔

(۲۱) اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.(۵)

ترجمہ: آپس میں سلام کا رواج دو۔

(۲۲) كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ.(۶)

ترجمہ: ہر نیک کام صدقہ ہے۔

(۲۳) اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ.(۷)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ مہربان ہے مہربانی کو پسند کرتا ہے۔

(۲۴) لَاتُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ.(۸)

ترجمہ: کوئی نماز پاکی کے بغیر قبول نہیں کی جاتی۔

---

(۱) بخاری: جلد ۲، ص ۸۰۹، باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین۔ (۲) مسلم: جلد ۲، ص ۱۷۳، باب فی الشرب قائما۔ (۳) نسائی: جلد ۱، ص ۳، باب الترغیب فی السواک۔
(۴) ترمذی: جلد ۲، ص ۹۹، باب السلام قبل الکلام۔ (۵) ترمذی: جلد ۲، ص ۹۸، باب ماجاء فی افشاء السلام۔ (۶) بخاری: جلد ۲، ص ۸۹۰، باب کل معروف صدقۃ۔
(۷) بخاری: جلد ۲، ص ۳۲۲، باب فضل الرفق۔ (۸) ترمذی: جلد ۱، ص ۳، باب ماجاء لاتقبل صلوۃ بغیر طہور۔

(۲۵) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا.(۱)

ترجمہ: بہترین جگہیں اللہ کے نزدیک مسجدیں ہیں۔

(۲۶) اَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ اَسْوَاقُھَا.(۲)

ترجمہ: بدترین جگہیں اللہ کے نزدیک بازار ہیں۔

(۲۷) لَایَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّایَرْحَمُ النَّاسَ.(۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص پر مہربانی نہیں فرماتے جو لوگوں پر مہربانی نہیں کرتا۔

(۲۸) لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ. (۴)

ترجمہ: قطع تعلق کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

(۲۹) لَایَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یُرَوِّعَ مُسْلِمًا.(۵)

ترجمہ: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

(۳۰) لَاتَحْقِرَنَّ شَیْئًا مِّنَ الْمَعْرُوْفِ.(۶)

ترجمہ: کسی بھی نیکی کو حقیر نہ سمجھو۔

(۳۱) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ.(۷)

ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

---

(۱) مسلم: جلد ۱، ص ۲۰۱، باب فضل المساجد۔ (۲) مسلم: جلد ۱، ص ۲۰۱، باب فضل المساجد۔ (۳) ترمذی: جلد ۲، ص ۱۴، باب ماجاء فی رحمۃ الناس۔ (۴) بخاری: جلد ۲، باب اثم القاطع۔
(۵) ابوداؤد: جلد ۲، ص ۵۵۲، باب مایاخذ الشئ علی المزاح۔ (۶) مسلم: جلد ۲، ص ۵۲۶، باب لاتحقرن شیئاً من المعروف۔ (۷) بخاری: جلد ۱، ص ۶، باب المسلم من سلم المسلمون الخ۔

(۳۲) اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ. (۱)

ترجمہ: گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ کئے ہی نہ ہوں۔

(۳۳) مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ. (۲)

ترجمہ: جو شخص لوگوں کا شکر گذار نہیں ہوتا وہ اللہ کا بھی شکر گذار نہیں ہوتا۔

(۳۴) زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ. (۳)

ترجمہ: قرآن پاک کو اپنی آوازوں سے مزین کرو۔

(۳۵) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ. (۴)

ترجمہ: تم میں بہترین وہ شخص ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔

(۳۶) اَبْغَضُ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ. (۵)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۷) اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ. (۶)

ترجمہ: خیر اور بھلائی کے کام کی طرف رہنمائی کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس پر عمل کرنے والا۔

(۳۸) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (۷)

ترجمہ: دنیا مؤمن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

---

(۱) ابن ماجہ: ۳۱۳، باب ذکر التوبۃ۔ (۲) ترمذی: جلد ۲، ص ۱۶، باب ماجاء فی الشکر لمن أحسن الیك۔ (۳) ابو داؤد: جلد ۱، ص ۲۰۲، باب استحباب الترتیل فی القراءۃ۔
(۴) بخاری: جلد ۲، ص ۷۵۲، باب خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ۔ (۵) بخاری: جلد ۱، ص ۳۳۲، باب قول اللہ وھو الد الخصام۔ (۶) ابو داؤد: جلد ۲، ص ۵۵، باب فضل المعروف۔
(۷) مسلم: جلد ۲، ص ۴۰۷، باب الدنیا سجن المؤمن وجنۃ الکافر۔

(۳۹) لَایَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوقَ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ. (۱)

ترجمہ: مومن کے لیے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ وہ اپنے بھائی کو چھوڑے رکھے۔ (قطع تعلق کرلے، بات چیت نہ کرے)

(۴۰) لَایَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا یَامَنُ جَارُہٗ بِوَائِقَہٗ. (۲)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۱) ابوداؤد: ۱، ص ۵۵، باب فی من یھجر اخاہ فوق ثلث۔ (۲) مسلم: جلد ۱، ص ۵۵، باب بیان تحریم ایذاء الجار۔

اسمائے حسنیٰ

❖ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے اسمائے حسنیٰ کے حوالہ سے دعا کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (۱)

❖ حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد ننانوے (۹۹) ذکر فرمائی گئی ہے اور ان کے متعلق رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی منقول ہے کہ:
جو شخص اِن کو حفظ کرلے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ (۲)

اَللّٰهُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
پروردگار کا اسم ذاتی	بہت ہی رحم کرنے والا	بڑا مہربان	حقیقی بادشاہ	برائیوں سے پاک ذات
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ
بے عیب ذات	ایمان وامن بخشنے والا	نگہبان	سب پر غالب	سب سے زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
بڑائی اور بزرگی والا	پیدا کرنے والا	جان ڈالنے والا	صورت دینے والا	درگذر کرنے والا
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ
سب کو قابو کرنے والا	سب کو عطا کرنے والا	سب کو رزق دینے والا	مشکل کُشا	وسیع علم رکھنے والا
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
روزی تنگ کرنے والا	روزی فراخ کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا

(۱) الاعراف: ۱۸۰۔
(۲) بخاری کتاب الدعوات، باب للہ مائۃ اسم غیر واحدۃ، حدیث: ۶۰۴۔

اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ
ذلت دینے والا	سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا	حاکم مطلق	سراپا انصاف
اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ
سراپا لطف وکرم	آگاہ وباخبر	بڑا بردبار	بہت ہی بزرگ	بہت بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ
قدردان	بہت برتر وبلند	بہت بڑا	سب کا نگہبان	توانائی بخشنے والا
اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
سب کے لیے کافی	بلند مرتبہ	بہت کرم کرنے والا	بڑا نگہبان	دعا قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ
گنجائش والا	شے کی حقیقت جاننے والا	بڑا محبت کرنے والا	بہت بزرگ	مردے جلانے والا
اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ
حاضر وناظر	برحق	بڑا کارساز	قوت کا سرچشمہ	شدید قوت والا
اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ
حمایتی، دوست	تعریف کے لائق	گھیرے رکھنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا
اَلْمُحْیِیُ	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
زندہ رکھنے والا	موت دینے والا	دائم زندہ رہنے والا	سب کو تھامنے والا	ہر چیز پالینے والا

اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ
بزرگی و بڑائی والا	ایک، یکتا	بے نیاز	قدرت والا	پوری قدرت والا
اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْآخِرُ	اَلظَّاهِرُ
آگے بڑھانے والا	پیچھے ہٹانے والا	پہلا	سب کے بعد	آشکارا
اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
پنہاں، پوشیدہ	بااِقتدار متصرف	سب سے بلند و برتر	بہتر سلوک کرنے والا	بہت جلد توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بدلہ لینے کی قدرت رکھنے والا	بہت درگذر کرنے والا	مشفق و مہربان	کائنات کا کلّی مالک	جلال اور کرم والا
اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیُّ	اَلْمَانِعُ
عادل و منصف	یکجا کرنے والا	بے نیاز	بے نیاز گر	روک دینے کی طاقت رکھنے والا
اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِیْعُ
نقصان پہنچانے کی قدرت رکھنے والا	نفع پہنچانے کی قدرت رکھنے والا	نور سراپا	راہِ راست دکھانے والا	نمونے کے بغیر ایجاد کرنے والا
اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ	
ہمیشہ ہمیش رہنے والا	سب کے بعد موجود رہنے والا	راستی و نیکی پسند کرنے والا	تحمل و برداشت والا	

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ إِلٰـہَ إِلَّا ھُوَ، اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ، لَا تَأْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَّہٗ مَا فِیُ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیُ الْأَرْضِ، مَن ذَا الَّذِیُ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ إِلَّا بِإِذْنِہٖ، یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ، وَلَا یُحِیْطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا، وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.(۱)

ترجمہ: اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کارخانۂ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے اجازت کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اُس کی معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے؛ مگر جتنی وہ چاہے، اس کی کُرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں، اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

(۱) البقرہ:۲۵۴۔

تراویح کی دعاء

❖ رمضان المبارک میں عشاء کی فرض نماز کے بعد بیس رکعت دس سلاموں سے مردوں کے لیے جماعت کے ساتھ اور عورتوں کے لیے الگ الگ اپنے گھروں میں پڑھنا سنت مؤکدہ ہے، عموماً عورتیں اس سے غفلت برتتی ہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

❖ ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر ٹھہرنا مستحب ہے، اس درمیان اختیار ہے خاموش بیٹھے یا تسبیحات وغیرہ پڑھتے رہیں، لیکن بے کار باتیں کرنا مکروہ ہے۔(۱)

یا یہ دعا پڑھیں

سُبْحَانَ ذِیْ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوتِ، سُبْحَانَ ذِیْ الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَايَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ، يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَامُجِيْرُ.

ترجمہ: پاک ہے (وہ اللہ) جو حکومت اور بادشاہی والا ہے، پاک ہے (وہ اللہ) عزت و بزرگی، ہیبت و قدرت اور عظمت و رُعب والا، پاک ہے وہ زندہ و جاوید بادشاہ جو نہ سوتا ہے اور نہ اس کے لیے کبھی فنا ہے۔ بے انتہا پاک و برتر، عیبوں سے پاک ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور جبرئیل امین کا پروردگار۔ الٰہی ہم کو دوزخ کی آگ سے پناہ دے، اے بچانے والے! اے پناہ دینے والے! اے نجات دینے والے۔

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۵۲۳۔ کتاب النوازل: ۵، ص ۲۹۔ شامی بیروت ۴۳۳۔

چند مفید فقہی اصطلاحات

فـــرض: اللہ کا وہ حکم جو واضح اور یقینی دلیل سے ثابت ہو، جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ، اس کا انکار کرنے والا کافر اور جو اختیار کرنے میں کوتاہی کرے وہ فاسق اور سخت گنہگار ہوگا، اگر کسی عذر اور مجبوری سے چھوٹ جائیں تو قضا ضروری ہے، اس کی دو قسمیں ہیں: فرض عین، اور فرض کفایہ۔ (۱)

فرضِ عین: جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری ہے، جیسے پنج وقتہ نماز اور جمعہ کی نماز وغیرہ۔

فـرضِ کـفایہ: جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری نہیں؛ بلکہ بعض کے ادا کرنے سے ادا ہو جائے اور اگر کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گنہگار ہوں گے، جیسے نماز جنازہ۔

واجـــب: اللہ تعالیٰ کا وہ حکم جو دلیلِ ظنی سے ثابت ہو، جیسے نماز عیدین اور وتر، یہ فرض سے کم درجہ کی حیثیت رکھتا ہے؛ لیکن عمل میں فرض کے قریب ہے، جو شخص اس کو بلا عذر ترک کردے یا انکار کرے وہ فاسق کہلائے گا۔

حرام: ایسا کام جس کی حرمت واضح اور مضبوط دلائل سے ثابت ہو، جیسے شراب، سود، جوا، سٹاو غیرہ، اور جس طرح فرض کا منکر کافر ہو جاتا ہے؛ اسی طرح حرام کا منکر بھی کافر ہے۔

مـکـروہ تحریمی: اللہ تعالیٰ کی جانب سے منع کیا ہوا امر؛ لیکن اس کی شدت حرام کے قریب قریب ہے، اِس کا کرنے والا گنہگار اور عذاب کا مستحق ہے۔

نـوٹ: یہ چار درجے اللہ تعالیٰ کے تاکیدی احکام ہیں، ان پر عمل کرنے سے ثواب اور نہ کرنے سے سزا کا مستحق ہوگا، ان پر اہتمام سے عمل کرنا ضروری ہے۔

---

(۱) زبدۃ الفقہ: کتاب الایمان: ۲۷ تا ۴۷، احکام شریعت کا بیان۔ علم الفقہ

سنتِ مؤکدہ: وہ عمل جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے دین جان کر پسند کیا، اور اس پر مداومت فرمائی؛ البتہ سخت اور واقعی عذر کے وقت چھوڑ بھی دیا؛ تاکہ فرض اور سنت میں فرق رہے، جیسے فجر اور ظہر کی پہلی سنتیں۔ (۱)

سنتِ غیر مؤکدہ: وہ عمل جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنی طبیعت یا عادت سے پسند کر کے اکثر کیا، اور بغیر کسی عذر کے ترک بھی فرمایا ہو، جیسے عصر اور عشاء سے پہلی سنتیں۔

مستحب: اس کو نفل بھی کہتے ہیں، ایسا نیک کام جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہؓ کے کسی عمل کی نقل اور اس کے مشابہ ہو، جیسے نفل نمازیں، نفل روزے، جن کے کرنے سے ثواب اور نہ کرنے سے کچھ گناہ نہ ہو۔ (زبدۃالفقہ: جلد ۱ ص ۷۳۔)

مکروہِ تنزیہی: جس کام کو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ رضی اللہ عنہم نے پسند نہ کیا ہو، ان سے بچے گا؛ تو ثواب کا مستحق اور احتیاط نہ کی تو محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی، مثلاً چھینک آنے پر ''الحمد للہ'' نہ کہنا مکروہِ تنزیہی میں داخل ہے۔ (۲)

مباح: وہ دنیوی معاملات جن کے بارے میں نہ اللہ کا حکم ہے اور نہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل سامنے ہے، اور جن کے اختیار کرنے سے دینی ضرر بھی نہ ہو، مثلاً بجلی، فون، گھڑی، کمپیوٹر اور دیگر ضروریات کی چیزیں استعمال کرنا۔ (۳)

---

(۱) زبدۃالفقہ: جلد ۱، ص ۷۲۔ ردالمحتار: ج ۱، ص ۱۹۶ دار احیاء التراث العربی بیروت۔ (۲) زبدۃالفقہ: جلد ۱، ص ۷۳۔

(۳) درمختار مع الشامی: جلد ۲، ص ۱۵۷۔ فتویٰ دار العلوم جواب نمبر: ۴۶۹۴۶۔

نفلی نمازیں

نمازِ تہجد: اِس نماز کا وقت آدھی رات کے بعد صبح صادق سے پہلے تک ہے، اس نماز کو دو دو رکعت کرکے دو رکعت سے بارہ رکعت تک پڑھے، اس کے فائدے بے شمار ہیں، جہاں تک ممکن ہو؛ اسے ترک نہ کریں، جو آیتیں یا سورتیں یاد ہوں پڑھ لیا کریں، کوئی آیت یا سورت اس نماز کے لیے مخصوص نہیں ہے۔

نمازِ اشراق: جب آفتاب بلند ہو کر اس کی زردی دُور ہو جائے تو چار رکعت نماز نفل اشراق پڑھے۔

نمازِ ضحیٰ: یعنی وقتِ چاشت کی نماز، جب نو دس بجے دن کا وقت ہو؛ تو آٹھ رکعت نماز نفل پڑھ لے اور بعد زوال کے پڑھے تو چار رکعت پڑھے، اس کو نماز زوال کہتے ہیں۔

نمازِ اوابین: مغرب کی نماز کے بعد چھ یا بیس رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں، ان کا نام صلوٰۃ اوابین ہے جس کا پڑھنا موجبِ ثواب و برکت ہے۔

نمازِ توبہ: اگر کوئی بات خلافِ شرع ہو جائے تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ کے سامنے خوب گڑگڑا کر اس سے توبہ کرے اور اپنے کیے پر پچھتائے اور اللہ تعالیٰ سے معاف کرائے، اور آئندہ کے لیے پکا ارادہ کرے کہ اب کبھی ایسا نہ کروں گا، اس سے وہ گناہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاف ہو جائے گا۔

نمازِ حاجت: یہ نماز رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینا کو سکھائی، وہ انکھیارا ہو گیا، اور حضرت عثمان بن حنیف نے امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ایک شخص کو سکھائی جس سے اس کی حاجت روائی ہو گئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا طریقہ یہ بتایا کہ اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعاء پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّی اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّی فِی حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ. (۱)

(۱) کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۲۹۸۔ کتاب المسائل: جلد ۱، ص ۴۹۶۔ حصن حصین: ۲۷۷

ہفتے کے دن

عربی	اردو	فارسی	ہندی
يَوْمُ السَّبْتِ	سنیچر/ہفتہ	شنبہ	شنیوار
يومُ الْاَحدِ	اتوار	یک شنبہ	روی وار
يومُ الاِثْنَيْنِ	پیر	دوشنبہ	سوموار
يومُ الثُّلَاثَاءِ	منگل	سہ شنبہ	منگلوار
يومُ الاَرْبِعَاءِ	بدھ	چہارشنبہ	بدھوار
يومُ الْخَمِيْسِ	جمعرات	پنج شنبہ	گُروار
يومُ الْجُمُعَةِ	جمعہ	آدینہ	شُکروار

مسجد کے آداب

❖ مسجد اللہ کا گھر ہے مسجد کا ادب واحترام کرنا ضروری ہے۔

❖ جب مسجد میں داخل ہوتو داخل ہونے کی دعا پڑھو۔ (۱)

❖ جب مسجد سے نکلوتو مسجد سے نکلنے کی دعاء پڑھو۔

❖ جب مسجد میں داخل ہوتو پہلے دایاں قدم رکھو۔

❖ جب مسجد سے باہر نکلوتو بایاں قدم رکھو۔

---

(۱) ابو داؤد باب مایقول الرجل عند دخول المسجد: الرقم ۴۶۵۔

❖ مسجد میں داخل ہوتے ہی خاموشی کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ۔
❖ مسجد میں شوروغل دنیا کی باتیں اور بلند آواز سے گفتگو نہ کرو۔
❖ اگر کوئی گندگی مسجد میں ہو تو اس کو صاف کر دو۔

کھانے کے آداب

(۱) دونوں ہاتھ دھو کر کھانا۔ (۱)
(۲) بیٹھ کر کھانا۔
(۳) ''بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ'' پڑھ کر کھانا۔ (۲)
(۴) سیدھے ہاتھ سے کھانا۔
(۵) اپنے سامنے سے کھانا۔
(۶) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا۔

پینے کے آداب

(۱) سیدھے ہاتھ سے پینا۔
(۲) بیٹھ کر پینا۔
(۳) دیکھ کر پینا۔
(۴) ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر پینا۔ (۳)
(۵) تین سانس میں پانی پینا۔
(۶) پینے کے بعد ''الحمد للہ'' کہنا۔

---

(۱) ترمذی باب اذا عطش کیف یشمت: الرقم: ۲۲۲۴۔ (۲) بخاری: باب التسمیۃ علی الطعام الرقم: ۵۳۷۶۔
ابو داؤد باب فی غسل الید قبل الطعام: الرقم، ۳۷۶۱۔ (۳) مسلم: باب آداب الطعام والشرب: الرقم: ۵۲۶۵۔

سونے کے آداب

(۱) عشاء کے بعد جلدی سونا۔ (۱)

(۲) بستر جھاڑ کر سونا۔

(۳) دائیں کروٹ پر سونا۔

(۴) سونے کی دعا پڑھ کر سونا۔

(۵) سو کر اٹھنے کے بعد دعا پڑھنا۔

والدین کا ادب

(۱) اپنے ابو، امی کا کہنا مانیں۔ (۲)

(۲) اپنے ابو، امی کی نافرمانی نہ کریں۔

(۳) اپنے ابو، امی کا ادب کریں۔

(۴) اپنے ابو، امی سے آہستہ آواز میں بات کریں۔

(۵) اپنے ابو، امی کی خدمت کریں۔

اچھی عادتیں

(۱) ہمیشہ سچ بولیں۔

(۲) دوسروں کی غلطیاں معاف کریں اور ان سے بدلہ نہ لیں۔

(۳) رات کو جلدی سوئیں اور صبح جلدی اٹھیں۔

(۴) اپنی کتابوں اور کاپیوں کا ادب کریں اور ان کو نہیں پھاڑیں۔

(۵) کوئی چیز لینی ہو تو سیدھے ہاتھ سے لیں اور اگر کوئی چیز دینی ہو تو سیدھے ہاتھ سے دیں۔

---

(۱) ترمذی الصلوٰۃ باب ماجاء فی کراھۃ النوم قبل العشاء: الرقم: ۱۶۸۔

(۲) ترمذی البر و الصلۃ باب ماجاء فی رضاء الوالدین: الرقم: ۱۸۹۹۔

بڑوں کی عزت

(۱) بڑوں کو سلام کریں۔

(۲) بڑوں کی عزت کریں۔

(۳) بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھیں۔

(۴) بڑوں کے سامنے آہستہ آواز میں بات کریں۔

(۵) بڑوں کی بات مانیں اور ان سے بدتمیزی نہ کریں۔ (۱)

استاذ کا ادب

(۱) اپنے استاذ صاحب کا ادب کریں۔

(۲) اپنے استاذ صاحب کی بات مانیں۔

(۳) اپنے استاذ صاحب سے پوچھے بغیر کوئی کام نہ کریں۔

(۴) اپنے استاذ صاحب کے سامنے شور نہ کریں۔

(۵) اپنے استاذ صاحب کو ''جی'' کہہ کر جواب دیں۔

تلاوت کے آداب

○ قرآن کریم کا ادب کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، یہاں چند آداب ذکر کیے جاتے ہیں، اگر ہم ان پر عمل کریں گے؛ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہوں گی۔

○ قرآن کریم ہمیشہ وضو کر کے پڑھنا چاہیے۔ بغیر وضو قرآن کریم چھونا گناہ ہے۔

---

(۱) الجامع الصغیر: ۱، ص ۲۹۳۔ ابو داؤد، الادب فی الرحمة: الرقم: ۴۹۴۳۔

- قرآن کریم پاک اور صاف جگہ پر پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم کو رحل یا تپائی یا کسی اونچی جگہ رکھ کر پڑھنا چاہیے۔
- تلاوت شروع کرنے سے پہلے مسواک کرنی چاہیے۔
- تلاوت شروع کرنے سے پہلے ''اعوذ باللہ'' اور بسم اللہ'' پڑھنی چاہیے۔
- قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر صحیح تلفظ اور تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔
- اگر کوئی ضرورت پیش آجائے تو مناسب جگہ پر وقف کر کے قرآن کریم بند کر کے ضرورت پوری کرنی چاہیے۔
- ضرورت پوری کرنے کے بعد جب قرآن کریم پڑھنا شروع کریں؛ تو پھر سے ''تعوذ'' پڑھنی چاہیے۔
- اگر لوگ کام میں مشغول ہوں یا نماز پڑھ رہے ہوں، تو قرآن کریم آہستہ آواز سے پڑھنا چاہیے۔
- اگر لوگ قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور سن رہے ہوں تو قرآن کریم بلند آواز سے پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم کی عظمت دل میں رکھنی چاہیے کہ یہ بہت ہی بلند مرتبہ کلام ہے۔
- جب کوئی دوسرا آدمی قرآن کریم پڑھ رہا ہو؛ تو ادب سے خاموش ہو کر سننا چاہیے۔
- جب سجدے کی آیت پڑھیں یا سنیں تو سجدہ ضرور کرنا چاہیے۔

- قرآن کریم پڑھنے کے بعد جزدان میں لپیٹ کر رکھیں تا کہ گردوغبار سے محفوظ رہے۔
- قرآن کریم اونچی جگہ پر رکھیں؛ تا کہ بے ادبی نہ ہو۔ (۱)

مصافحے کے آداب

- سلام میں پہل کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔
- ہر مسلمان کو سلام کریں، چاہے اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔
- کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ'' اور مصافحہ کرنا چاہیے۔(۲)
- سلام کے جواب میں ''وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ'' کہنا چاہیے۔
- مصافحہ دونوں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔
- مصافحہ کرتے وقت پورا ہاتھ ملانا چاہیے، صرف انگلیاں ملانا درست نہیں۔
- مصافحہ خالی ہاتھ کے ساتھ کرنا سنت ہے، یعنی مصافحہ کرتے وقت ہاتھ میں کوئی چیز کپڑا وغیرہ درمیان میں نہ ہو۔
- ہاتھ چھوڑنے میں خود پہل نہ کریں۔
- جب کسی کے ہاتھ میں کوئی چیز ہو جس کے خالی کرنے میں اسے تکلیف ہو یا وہ جلدی میں ہو؛ تو صرف سلام کریں، مصافحہ نہ کریں۔ (۳)

---

(۱) تربیتی نصاب اول حفظ (۲) مشکوٰۃ شریف باب السلام: ۳۹۷۔
(۳) ابو داؤد باب فضل من بدا بالسلام: ۵۲۶۷۔ ابو داؤد باب افشاء السلام: ۵۱۹۲۔ باب کیف السلام: ۵۱۹۵۔

مدرسہ کے آداب

- مدرسے میں داخل ہوتے ہوئے اور نکلتے ہوئے سب کو سلام کریں۔
- درس گاہ میں وضو کر کے آئیں۔
- اساتذہ کا ادب واحترام کریں، ان سے محبت کریں اور ان کی عزت کریں۔
- جب استاذ صاحب سبق پڑھا رہے ہوں؛ تو خوب دھیان سے سنیں۔
- خوب محنت سے دل لگا کر سبق پڑھیں اور اسے اچھی طرح یاد کریں۔
- روزانہ کا سبق روزانہ یاد کریں۔
- اپنے ساتھیوں کا خیال رکھیں، اور انھیں تنگ نہ کریں۔
- ایک دوسرے کی چغل خوری نہ کریں۔
- بات بات پر آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- اپنی درس گاہ اور مدرسے کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، اسے گندہ نہ کریں۔
- درس گاہ میں کھیلنے، کودنے اور کھانے پینے سے بچیں۔
- مقررہ وقت سے پہلے مدرسے پہنچیں، تاخیر ہرگز نہ کریں۔
- چھٹی بالکل نہ کریں، بیماری یا مجبوری کی صورت میں درخواست دے کر چھٹی منظور کرائیں۔
- اللہ نہ کرے غیر حاضری ہو جائے؛ تو اس دن کا سبق بعد میں اساتذہ یا ساتھیوں سے ضرور پڑھیں۔(۱)

---

(۱) تربیتی نصاب دوم حفظ: ۱۰۵۔

گھر کے آداب

- کھنکھار کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر گھر میں اس طرح داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہو جائے۔
- پہلے سیدھا پاؤں گھر میں داخل کریں۔ (۱)
- گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلِجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللّٰہِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا'' (اے اللہ! میں آپ سے گھر کے اندر داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم اندر داخل ہوئے، اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے)۔ (۲)
- گھر والوں کو سلام کریں۔
- گھر میں داخل ہوتے وقت اور گھر سے نکلتے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔
- والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں انکا ادب کریں اور انکا کہنا مانیں۔
- بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- پڑوسیوں کا خیال رکھیں، انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔
- دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔
- گھر والوں کو بتا کر، پوچھ کر سلام کر کے باہر جائیں۔
- پہلے الٹا پاؤں گھر سے باہر رکھیں۔
- ہمیشہ دایاں جوتا پہنیں، پھر بایاں جوتا پہنیں۔
- اور ہمیشہ پہلے بایاں جوتا اتاریں، پھر دایاں جوتا اتاریں۔

---

(۱) الجامع الاحکام القرآن للقرطبی: ۱۶۱/۶۔ (۲) ابو داؤد کتاب الادب، باب مایقول الرجل اذا دخل بیتہ: ص ۴۹۵۔ بخاری، باب التیمن فی دخول بیتہ: ۲۲۶۔

○ گھر سے نکلنے کی دعاء پڑھ کر نکلیں ''بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' (اللہ کے نام کے ساتھ میں نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے)۔

قرآن کریم

سوال: قرآن کریم کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

سوال: قرآن کریم میں کتنے پارے ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں تیس (۳۰) پارے ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں سجدے کی آیات کتنی ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں سجدے کی آیات چودہ (۱۴) ہیں۔

سوال: قرآن کریم کی وہ کونسی آیات ہیں جو سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئیں؟

جواب: تیسویں پارہ میں سورۂ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئیں۔ (۱)

(۱) تربیتی نصاب دوم ناظرہ: ۲۵۔ الرحیق المختوم: ۹۹۔ تاریخ اسلام: اول، ص ۳۶۔

سوال: سب سے آخر میں قرآن کریم کی کونسی سورۃ ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی؟

جواب: تیسویں پارہ کی سورۃ ''اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ الخ''۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر پورا قرآن کریم کتنی مدت میں نازل ہوا؟

جواب: ۲۳/سال میں۔

سوال: آسمانی کتابوں میں سب سے افضل کتاب کونسی ہے؟

جواب: سب سے افضل کتاب قرآن کریم ہے۔

سوال: آسمانی کتابیں اور صحیفے کتنے نازل ہوئے؟

جواب: ۱۰۴/جن میں ۴/کتابیں ہیں اور ۱۰۰/سو صحیفے ہیں۔

سوال: ان نبیوں کے نام بتلائیے جن پر صحیفے نازل ہوئے، اور ان کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: ۱۰/صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر۔ ۵۰/حضرت شیث علیہ السلام پر، ۳۰/حضرت ادریس علیہ السلام، ۱۰/حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

سوال: ان نبیوں کے نام بتلائیے جن پر کتابیں نازل ہوئیں؟

جواب: تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور قرآن کریم ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ (۱)

---

(۱) رحمت للعالمین الرحیق المختوم: ۱۰۹۔ سیرت ابن ہشام۔

مختصر سیرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: سیرت کسے کہتے ہیں؟

جواب: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو سیرت کہتے ہیں۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ (۱)

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ۸ یا ۱۲/ ربیع الاول مطابق ۲۰ یا ۲۲/ اپریل ۵۷۱ء بروز پیر بوقت صبح ہوئی۔ (۲)

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا نام ہے؟

جواب: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام احمدؐ اور محمدؐ ہے۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ نام کس نے رکھے؟

جواب: احمد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ نے رکھا اور محمدؐ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے۔ (۳)

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہے۔ (۴)

---

(۱) الرحیق المختوم: ۸۳۔ (۲) الرحیق المختوم: ۸۳۔ السیرۃ النبویۃ الصحیحۃ: ۱/ ۹۷۔ سیرت مصطفیٰ: ۱/ ۵۱۔ مولانا ادریس کاندھولی الرحیق المختوم: ۸۳۔ (۳) الرحیق المختوم: ۸۳۔ (۴) سیرت مصطفیٰ: ۱/ ۲۶ تا ۲۸۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی والدہ نے کتنے دن دودھ پلایا۔

جواب: تقریباً چار یا سات روز دودھ پلایا۔ (۱)

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے والدِ محترم کا انتقال کب ہوا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے دو ماہ پہلے ۵۷۱ء ۲۴ رسال کی عمر میں ہوا۔ (۲)

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا انتقال ۵۷۷ء میں ہوا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تقریباً چھ سال تھی۔

سوال: والدہ ماجدہ کے انتقال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کس نے کی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے۔ (۳)

سوال: دادا عبدالمطلب کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کفالت کس نے کی؟ اور اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب: دادا عبدالمطلب کے انتقال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کفالت چچا ابوطالب نے کی، اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تقریباً آٹھ برس تھی۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں کتنے سال رہے؟

جواب: ۵۳ رسال۔ ۴۰ رسال نبوت سے پہلے اور ۱۳ رسال نبوت کے بعد۔

---

(۱) سیرت مصطفیٰ: جلد ۱، ص ۶۸۔ سبل الہدیٰ والرشاد: جلد ۱، ۹۳۳۔ (۲) سیرت مصطفیٰ: ۱/۸۷۔ (۳) الرحیق المختوم: ۸۷۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں کتنے سال رہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ ۱۰/سال رہے۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟ اور کب ہوئی، نیز یہ بھی بتلائیے کہ اُس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: سب سے پہلی وحی غار حراء میں بتاریخ ۱۸/رمضان، ۱۰/اگست ۶۱۰ء کو نازل ہوئی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف تقریباً ۴۰/سال تھی۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ وفات بتلائیے؟

جواب: ۱۲/ربیع الاول ۱۱ھ مطابق ۲۸/جون ۶۳۲ء بروز پیر۔ (۱)

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک وفات کے وقت کیا تھی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک ۶۳/سال۔ (۲)

سوال: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے واسطے دنیا میں کتنے انبیاء اور رسولوں کو بھیجا؟

جواب: تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ورسل کو بھیجا۔

سوال: سب سے پہلے نبی کا نام بتلائیے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام۔

سوال: سب سے آخری نبی کا نام بتلائیے؟

جواب: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

---

(۱) الرحیق المختوم: ۹۷۔ سیرت مصطفیٰ: ۱۷۲/۳۔ (۲) الرحیق المختوم: ۶۳۰۔ بخاری باب مرض النبی ﷺ: ۶۳۸/۲ تا ۶۴۱۔

سوال: نبی اور رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی اور رسول وہ اللہ کے مقدس بندے کہلاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجتا ہے۔

سوال: رسولوں میں سے افضل رسول کون سے ہیں؟

جواب: ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کب ہوئی، اور اس وقت آپؐ کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: ۲۷/رجب ۱۰ سنہ نبوی بروز پیر تقریباً آپ کی عمر ۵۱/سال تھی۔ (۱)

سوال: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ امت پر پانچ نمازیں کب فرض ہوئیں۔

جواب: معراج کی رات میں۔ (۲)

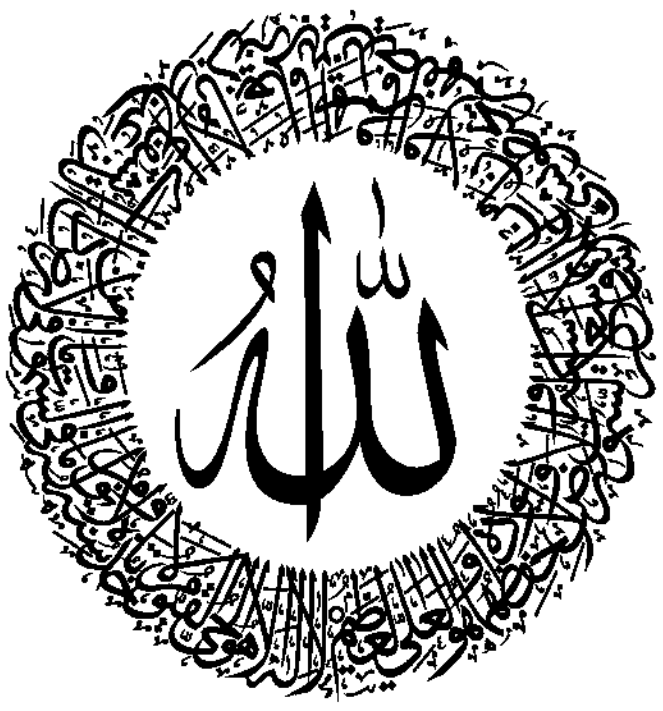

(۱) الرحیق المختوم: ۱۹۷۔ سیرت مصطفیٰ: ۲۸۷۔ (۲) الرحیق المختوم: ۱۹۹۔

خاندان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

❖ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گیارہ نکاح فرمائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) حضرت خدیجہؓ۔

(۲) حضرت سودہؓ۔

(۳) حضرت عائشہؓ۔

(۴) حضرت حفصہؓ۔

(۵) حضرت ام سلمہؓ۔

(۶) حضرت ام حبیبہؓ۔

(۷) حضرت زینب بنت جحشؓ۔

(۸) حضرت زینبؓ۔

(۹) حضرت میمونہؓ۔

(۱۰) حضرت جویریہؓ۔

(۱۱) حضرت صفیہؓ۔ (۱)

نوٹ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت نو بیویاں زندہ تھیں۔

---

(۱) سیرت مصطفیٰ، مولانا ادریس کاندھولی: ۳/ ۲۸۱۔

❖ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تین لڑکے تھے:

(۱) حضرت قاسمؓ۔ (۲) حضرت عبداللہؓ(طیب وطاہر لقب تھا)۔

(۳) حضرت ابراہیمؓ، تینوں کا بچپن ہی میں انتقال ہوگیا تھا۔ (۱)

❖ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار لڑکیاں تھیں:

(۱) حضرت زینبؓ۔ (۲) حضرت رقیہؓ۔ (۳) حضرت ام کلثومؓ۔

(۴) حضرت فاطمہؓ۔ (۲)

ھدایت: حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سب اولاد حضرت ابراہیمؓ کے علاوہ حضرت خدیجہؓ سے پیدا ہوئیں، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کا سلسلہ صرف حضرت فاطمہؓ سے چلا ہے۔

❖ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نو چچا تھے:

(۱) حارث۔

(۲) زبیر

(۳) ضرار۔

(۴) مقوم۔

(۵) حجل۔

(۶) ابولہب۔

(۷) حضرت عباسؓ۔

---

(۱) سیرت مصطفیٰ، مولانا ادریس کاندھولی: ۳/ ۶۴۹۔ (۲) سیرت مصطفیٰ، مولانا ادریس کاندھولی: ۳/ ۲۸۹۔

(۸) حضرت حمزہؓ۔

(۹) خواجہ ابوطالب۔

نوٹ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچاؤں میں سے صرف حضرت حمزہؓ اور حضرت عباسؓ ایمان لائے۔ (۱)

❖ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھ پھوپھیاں تھیں۔

(۱) امیمہ۔

(۲) ام حکیم۔

(۳) برّہ۔

(۴) عاتکہ۔

(۵) صفیہؓ۔

(۶) اَرویٰ۔

ھدایت: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپیوں میں صرف حضرت صفیہؓ مسلمان ہوئیں، اور اَرویٰ و عاتکہ کے اسلام کے بارے میں اختلاف ہے۔ (۲)

(۱) الرحیق المختوم: ۸۰۔ سیرت مصطفیٰ: جلد ۱، ۳۷۔ زاد المعاد فی ھدی خیر العباد: ۱/۱۰۰۔ (۲) تاریخ اسلام: ۳/۲۳۶۔

صحابی

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا یا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایمان ہی کی حالت میں انتقال ہوا۔

سوال: سب سے پہلے صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب: مردوں میں حضرت ابوبکر صدیقؓ، عورتوں میں حضرت خدیجہؓ لڑکوں میں حضرت علیؓ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہؓ اور باندیوں میں ام ایمنؓ ان پانچ حضرات کا اولین صحابہ میں شمار ہوتا ہے۔

سوال: خلفاء راشدین کے نام بتلائیے؟

جواب: (۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ (۲) حضرت عمر فاروقؓ (۳) حضرت عثمان غنیؓ۔ (۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

سوال: سب سے آخری صحابی کون ہوئے۔

جواب: سب سے آخری صحابی کا نام ابوالطفیل بن واثلہؓ ہے، جن کا مکہ مکرمہ میں ۱۱۰ھ میں انتقال ہوا۔

مختصر سیرت خلفاء اربعہ

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: آپؓ کی پیدائش ۵۷۴ء میں ہوئی۔ (۱)

سوال: آپؓ کی مدتِ خلافت کیا ہے۔

جواب: آپؓ کی مدتِ خلافت دو سال ۳/ماہ ہے۔

سوال: آپؓ کی تاریخ وفات کیا ہے اور اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب: آپؓ کے انتقال کی تاریخ جمادی الاخریٰ ۱۳ھ بروز بدھ اس وقت آپ کی عمر ۶۳/سال تھی۔

خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

سوال: حضرت عمر فاروقؓ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: آپؓ کی پیدائش ۵۸۲ء میں ہوئی۔ (۲)

سوال: آپؓ کی مدتِ خلافت کیا ہے؟

جواب: آپؓ کی مدت خلافت دس سال ہے۔

---

(۱) تاریخ السلام: ۲۹۳/۳۔ مختصر تاریخ دمشق، جلد ۱۳، صفحہ ۲۹۔ شرح مواہب زرقانی ج ۱، ص ۴۴۵۔ الکامل فی التاریخ، جلد ۲ ص ۴۰۲

(۲) اسد الغابہ جلد ۳ صفحہ ۶۷۶۔ سیر اعلام النبلاء تذکرہ عمر رضی اللہ عنہ تاریخ خلفاء

سوال: آپؓ کی تاریخ شہادت کیا ہے؟ اور آپؓ کی کل عمر کتنی ہوئی۔

جواب: آپؓ کی تاریخ شہادت یکم محرم ۲۴ھ ۷/نومبر ۶۴۴ء، آپؓ کی عمر ۶۳/سال ہوئی۔ (۱)

سوال: آپؓ کس شخص کے ہاتھوں شہید ہوئے؟

جواب: ابُولُولُو مجوسی کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

خلیفہ سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

سوال: حضرت عثمان غنیؓ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: آپؓ کی پیدائش ۵۷۵ء میں ہوئی۔

سوال: آپؓ کی مدتِ خلافت کیا ہے؟

جواب: آپؓ کی مدت خلافت بارہ سال۔

سوال: آپؓ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: ۱۸/ذی الحجہ ۳۵ھ ۱۷/جون ۶۵۶ء یوم جمعہ ۸۲ سال کی عمر میں۔ (۲)

خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: آپؓ کی پیدائش ۶۰۰ء میں ہوئی۔

(۱) تاریخ الطبری: ۹۳/۴ تا ۱۹۴۔ بیروت (۲) طبری، تاریخ الأمم والملوك ج ۲/ص: ۶۹۲ ابن اثیر، الکامل فی التاریخ ج ۳/ص: ۷۴

سوال: آپؓ کی مدتِ خلافت کیا ہے؟

جواب: آپؓ کی مدتِ خلافت ۴ر سال ۹ر ماہ ہے۔

سوال: آپؓ کی شہادت کب ہوئی اور شہید کرنے والے کا نام کیا ہے؟

جواب: آپؓ کی شہادت ۱۷ر رمضان ۴۰ھ ۶۳ سال کی عمر میں ابن مُلجم کے ہاتھوں ہوئی۔ (۱)

اسلامی قمری مہینہ

(۱) محرم الحرام۔
(۲) صفر المظفر۔
(۳) ربیع الاول۔
(۴) ربیع الثانی۔
(۵) جمادی الاولیٰ۔
(۶) جمادی الثانیہ۔
(۷) رجب المرجب۔
(۸) شعبان المعظم۔
(۹) رمضان المبارک۔
(۱۰) شوال المکرّم۔
(۱۱) ذی قعدہ۔
(۱۲) ذی الحجہ۔

(۱) سیرت ابن ہشام ج ۱: ۲۲۸۔ ترجمہ اسد الغابہ ج ۵: ۵۱۷۔ زرقانی جلد ۱: ۲۸۰۔

حضرات عشرۂ مبشرہ

(رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین)

❖ اُن خوش نصیب صحابہ کے اسماء گرامی جن کو ایک ہی مجلس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی۔

(۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

(۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

(۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔

(۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

(۵) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ۔

(۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ۔

(۷) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

(۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

(۹) حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ۔

(۱۰) حضرت ابوعبیدہ بن جرّاح رضی اللہ عنہ۔ (۱)

(۱) تاریخ الإسلام ج ۱/ص: ۲۵۲ الاصابہ جلد ۴ صفحہ ۴۶۴۔

نصاب برائے دینیات اول تا دینیات چہارم

دینیات اول

نمبر شمار	نصاب
۱	ایمان کا بیان (چھ کلمہ مکمل)
۲	صفت ایمان (ایمان مفصل، ایمان مجمل) ترجمہ کے بغیر
۳	مسنون دعائیں (پانچ) ترجمہ کے بغیر
۴	نماز کا بیان (نیت) پانچ وقت نمازوں کے اوقات
۵	سورہ فاتحہ، سورہ فلق، سورہ ناس حفظ (بغیر ترجمہ)
۶	پانچ حدیثیں صرف ترجمہ
۷	ہفتہ کے دن صرف اردو میں
۸	کھانے کے آداب۔ پینے کے آداب، سونے کے آداب۔

دینیات دوم

نمبر شمار	نصاب
۱	ایمان کا بیان (چھ کلمہ مع ترجمہ)
۲	صفت ایمان (ایمان مفصل، ایمان مجمل) مع ترجمہ
۳	مسنون دعائیں (۱۰) مع ترجمہ
۴	وضو کے فرائض، غسل کے فرائض

۵	سورہ فاتحہ، چار وقل حفظ (بغیر ترجمہ)
۶	۱۰ احدیثیں مع ترجمہ
۷	ہفتہ کے دن، اسمائے حسنیٰ
۸	اذان اور اقامت (بغیر ترجمہ)، پنج وقتہ نمازوں کی رکعتیں
۹	تکبیر تحریمہ، ثناء، تعوذ، تسمیہ، رکوع کی تسبیح، سجدے کی تسبیح، بغیر ترجمہ
۱۰	مسجد کے آداب، والدین کا ادب، اچھی عادتیں، بڑوں کی عزت

دینیات سوم

نمبر شمار	نصاب
۱	مسنون دعائیں ۲۰ مع ترجمہ
۲	طہارۃ، وضو کا طریقہ، غسل کا طریقہ، تیمّم کا بیان تیمّم کا طریقہ،
۳	سورہ فاتحہ، پانچ سورتیں حفظ مع ترجمہ
۴	اذان اور اقامت کا بیان، اذان کے بعد کی دعا، مع ترجمہ
۵	اقامت یعنی تکبیر (نماز کا طریقہ) اذکار نماز تا نماز کے بعد کی دعا بغیر ترجمہ
۶	۳۰ حدیثیں مع ترجمہ۔ نماز وتر پڑھنے کا طریقہ، دعائے قنوت بغیر ترجمہ
۷	جنازہ کی دعا (مرد وعورت، بچے اور بچی) عقیقہ کا طریقہ اور دعاء
۸	استاذ کا ادب، تلاوت کے آداب، مصافحہ کے آداب، مدرسہ کے آداب
۹	گھر کے آداب، قرآن کریم، اسلامی قمری مہینہ

دینیات چہارم

نمبر شمار	نصاب
۱	اذکار نماز مکمل (مکمل نماز پڑھنے کا طریقہ) ترجمہ مع مشق۔
۲	سجدہ سہو کا بیان، نماز قصر، صلاۃ التسبیح طریقہ صلاۃ التسبیح۔
۳	جنازہ کا بیان، مردے کو نہلانے کا مسنون طریقہ، میت کا کفن، کفنانے کا طریقہ
۴	نماز جنازہ، طریقہ نماز جنازہ، اذکار نماز جنازہ، مکمل مع ترجمہ۔
۵	عیدین کی نماز، نیت اور نماز کا طریقہ، تکبیرات تشریق، خطبہ عید الفطر۔
۶	قربانی کا طریقہ مع دعاء، نماز جمعہ، جمعہ کا خطبہ۔ عقیقہ کا طریقہ اور دعاء
۷	نکاح کا بیان، نکاح کا خطبہ، ایجاب وقبول کرانے کا طریقہ۔
۸	۴۰/احادیث مع ترجمہ، آیۃ الکرسی، تراویح کی دعاء۔ چند فقہی اصطلاحات۔
۹	مختصر سیرت پاک ﷺ، خاندان رسول ﷺ، صحابی۔
۱۰	مختصر سیرت خلفاء اربعہ، عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم

نوٹ: بچوں کو حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ عملی مشق کرانا بہت ضروری ہے۔

تین سالہ نصاب درجات حفظ

پہلا سال

نمبر شمار	نصاب
۱	ایمان کا بیان (چھ کلمہ مع ترجمہ)
۲	صفت ایمان (ایمان مفصل، ایمان مجمل) مع ترجمہ
۳	مسنون دعائیں (۱۰) مع ترجمہ
۴	نماز کا بیان (نیت) پانچ وقت نمازوں کے اوقات
۵	وضو کے فرائض، غسل کے فرائض
۶	سورہ فاتحہ، چار قل حفظ، مع ترجمہ
۷	۱۰ حدیثیں مع ترجمہ
۸	ہفتہ کے دن، اسمائے حسنیٰ
۹	اذان اور اقامت (بغیر ترجمہ)، پنج وقتہ نمازوں کی رکعتیں
۱۰	تکبیر تحریمہ، ثناء، تعوذ، تسمیہ، رکوع کی تسبیح، سجدے کی تسبیح، بغیر ترجمہ
۱۱	مسجد کے آداب، والدین کا ادب، اچھی عادتیں، بڑوں کی عزت

دوسرا سال

نمبر شمار	نصاب
۱	مسنون دعائیں ۲۰ مع ترجمہ
۲	طہارۃ، وضو کا طریقہ، غسل کا طریقہ، تیمّم کا بیان تیمّم کا طریقہ،
۳	سورہ فاتحہ، پانچ سورتیں حفظ مع ترجمہ
۴	اذان اور اقامت کا بیان، اذان کے بعد کی دعا، مع ترجمہ
۵	اقامت یعنی تکبیر (نماز کا طریقہ) اذکار نماز تا نماز کے بعد کی دعا بغیر ترجمہ
۶	۳۰ حدیثیں مع ترجمہ۔ نماز وتر پڑھنے کا طریقہ، دعائے قنوت بغیر ترجمہ
۷	جنازہ کی دعا (بالغ مرد و عورت، بچے اور بچی)
۸	استاذ کا ادب، تلاوت کے آداب، مصافحہ کے آداب، مدرسہ کے آداب
۹	گھر کے آداب، قرآن کریم ۔ اسلامی قمری مہینہ

تیسرا سال

نمبر شمار	نصاب
۱	اذکار نماز مکمل (مکمل نماز پڑھنے کا طریقہ) ترجمہ مع مشق۔
۲	سجدہ سہو کا بیان، نماز قصر، صلاۃ التسبیح طریقہ صلاۃ التسبیح۔
۳	جنازہ کا بیان، مردے کو نہلانے کا مسنون طریقہ، میت کا کفن، کفنانے کا طریقہ

۴	نماز جنازہ، طریقہ نماز جنازہ، اذکار نماز جنازہ، مکمل مع ترجمہ۔
۵	عیدین کی نماز، نیت اور نماز کا طریقہ، تکبیرات تشریق، خطبہ عید الفطر۔
۶	قربانی کا طریقہ مع دعاء، نماز جمعہ، جمعہ کا خطبہ۔ عقیقہ کا طریقہ اور دعاء
۷	نکاح کا بیان، نکاح کا خطبہ، ایجاب وقبول کرانے کا طریقہ۔
۸	۴۰/احادیث مع ترجمہ، آیۃ الکرسی، تراویح کی دعاء۔ چند فقہی اصطلاحات۔
۹	مختصر سیرت پاک ﷺ، خاندان رسول ﷺ، صحابی۔
۱۰	مختصر سیرت خلفاء اربعہ، عشرہ مبشرہؓ

نوٹ: مندرجہ بالا نصاب تجربہ کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے، اگر اساتذہ کرام اسی ترتیب سے پڑھائیں گے؛ تو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ نیز بچوں کو حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ عملی مشق بھی کراتے رہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا (قاری) شمس الدین مظاہری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

● بچے کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل ہوتے ہیں جو بڑے ہو کر قوم وملت کی ترقی ونیک نامی کا باعث بنتے ہیں، آج کا بچہ کل کا رہبر ورہنما ہے۔ پھر بچوں کی تعلیم وتربیت والدین کا اہم فریضہ ہوتا ہے اور والدین بچوں کے روشن مستقبل کے خواہشمند بھی ہوتے ہیں اگر بچوں کی اچھی اور مناسب تربیت ہوگی تو ہماری قوم کا مستقبل روشن وتابناک ہوگا۔

● بچوں کی عمر کے لحاظ سے نصاب کا انتخاب بھی بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے کہ جو نوعمری ہی میں اُن کے قلبِ صافی پر نقش ہوگا وہ ان شاءاللہ پائے دار بھی ہوگا اور دین بیزاری کے ماحول میں ان کے لئے ہمیشہ مشعل راہ ثابت ہوگا۔

● محترم مولوی ''انس رضا قاسمی'' صاحب مدرس جامعہ ضیاءالعلوم پونچھ نے اسی ضرورت کے پیش نظر ''آسان نصاب'' نامی کتابچہ مرتب کیا ہے جس میں مبتدی طلباء کی عمر کے ساتھ اُن کی ضرورت کا بھی مکمل خیال رکھا گیا ہے کہ جس میں کلماتِ اسلام، وضو وغسل کے فرائض اسباقِ نماز، فرائض و واجباتِ نماز کے علاوہ جنازہ ونمازِ جنازہ کے مسائل وغیرہ بہت سی ضروری باتیں شامل ہیں جو ان شاءاللہ مبتدی طلباء کے لئے بے حد مفید اور نافع ہوں گی۔

● بندہ نے ''آسان نصاب'' کو بالاستیعاب دیکھا ہے الحمدللہ ہر بات کو مدلل وباحوالہ پاکر دلی مسرت ہوئی۔ اس کے علاوہ بھی موصوف کی قابل قدر کاوش ''فضائل وآدابِ عیادت وجنازہ'' اور ''رفیقِ حج وعمرہ'' بھی منصۂ شہود پر آکر مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔

● اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو بھی شرف قبولیت عطا فرمائے، دارین میں نجات کا ذریعہ بنائے اور اس سلسلہ کو جاری وساری رکھے۔

ابوالفرح شمس الدین مظاہری

New.Kohinoor Book Depot
BANSI,-272153 DISTT. SIDDHARTH NAGAR.UP (INDIA)
Cont.:-91-7309637373,+91-9919711275
Email:-newkohinoorbook786@gmail.com
Visit Our Website Qr Code